

انمول تصنیف

إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ

اسلام کی بنیادی تعلیم سے واقفیت کیلئے

# نشانِ اسلام

تصنیف الطیف

فاتح عسائیت مبلغ اسلام پیر طریقت  
حضرت علامہ عبدالشکور ضوی لاہوری

دارالعلوم جامعہ اہلسنت

چوک یا محمد لاجپت روڈ شاہدرہ روڈ لاہور

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ابن الدین عبد اللہ الاسلامی  
اسلام کی بنیادی تعلیم سے واقفیت کیلئے

# نشانِ اسلام

تصنیف لطیف -۱

فاتح عیسائیت مبلغ اسلام صاحب  
پیر طلیق حضرت علامہ عبدالشکور رضوی (مہوری)

ناشر :-

دارالعلوم جامعہ اہلسنت

چوک یا محترم لاجپت روڈ

شاہ پور

# فہرست نشانِ اسلام

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
۵۴	نماز جمعہ	۱۵	سنون نماز ادا کرنے کا طریقہ	۱
۵۵	اعکاف رمضان المبارک	۱۶	جرایوں پہ مسح	۲
۵۷	خواتین اپنے گھروں میں اعکاف کرتی تھیں	۱۷	مقتدری سورۃ فاتحہ نہ پڑھے	۳
۶۰	صحیح نامہ بزبان پنجابی	۱۸	آمین آہستہ کے	۴
۶۳	والدین کے حقوق	۱۹	نبوی نماز	۵
۶۶	ماں اور نقلی عبادت	۲۰	وتر کی تین رکعات	۶
۶۷	نماز جنازہ کا بیان	۲۱	مسافت قصر	۷
۶۹	صلوۃ التسبیح	۲۲	غسل کا مسنون طریقہ	۸
۷۱	رسول اللہؐ کے ننانوے نام	۲۳	خواتین کے غسل کا طریقہ	۹
۷۳	مختصر تعارف مصنف	۲۴	مورتوں کیلئے نماز پڑھنے کا طریقہ	۱۰
۷۶	فاتح عیسائیت	۲۵	نقشہ نماز اوقات	۱۱
۷۷	اپیل	۲۶	دعائیں ہی دعائیں	۱۲
۷۹	گزارش	۲۷	اسلامی جملے	۱۳
		۲۶	فقہی اصلاحات	۱۴

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب \_\_\_\_\_ نشانِ اسلام

مصنف \_\_\_\_\_ عبدالشکور رضوی

ناشر \_\_\_\_\_ مکتبہ اہلسنت شاہدہ

تعداد \_\_\_\_\_ ۱۱۰۰

کتابت \_\_\_\_\_ مشتاق گل

طبع \_\_\_\_\_ بارسوم

قیمت \_\_\_\_\_ Rs 20.00 روپے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
فَحَمْدُهُ وَنُصَلِّ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

## مسنون نماز ادا کرنے کا طریقہ

وضو کا طریقہ | قَالَ عُمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَا أُرِيكَهٗ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ

ثَلَاثًا ثَلَاثًا. (صحیح مسلم فصل وضو حدیث ۲۲۰)

تیسرے خلیفہ راشد حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کیا تمہیں وضو کا مسنون طریقہ نہ بتاؤں؟ پھر آپ نے وضو کیا اور تین تین دفعہ اعضا کو دھویا۔

گردن پر مسح کرنا | عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ

وَمَسَحَ يَدَيْهِ عَلَى عُنُقِهِ وَفِي الْفَلَاحِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (بخیر العجزہ ص ۹۲)  
حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل

کرتے ہیں کہ جس نے وضو کے دوران ہاتھوں سے گردن کا مسح کیا وہ قیامت کے دن گردن میں بیڑیاں پہنائے جانے سے بچ گیا (شرح صحیح بخاری علامہ ابن حجر نے تلخیص البخیر میں اس حدیث کو صحیح کہا ہے۔ علامہ شوکانی نے نیل الاوطار میں بھی ایسا ہی لکھا ہے۔

۳۔ جرابوں پر مسح کرنا | وضو کے دوران جرابوں پر مسح کرنا جائز نہیں، چونکہ ایسا کرنا کسی

صحیح حدیث سے ثابت نہیں۔ علامہ مبارک پوری نے تحفۃ الاحوذی شرح ترمذی ج ۱ ص ۲۳۳ میں اور میاں نذیر حسین دہلوی نے فتاویٰ نذیریہ ج ۱ ص ۱۲۲ اور مولانا شرف الدین نے فتاویٰ ثنائیہ ج ۱ ص ۹۲ میں لکھا ہے کہ جرابوں پر مسح کرنا کسی صحیح حدیث سے ثابت نہیں ہے۔

۴۔ اوقات نماز | عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَّى  
النَّبِيُّ إِذَا كَانَتْ ظِلُّكَ مِثْلَكَ

وَالْعَصْرُ إِذَا كَانَ ظِلُّكَ مِثْلَكَ وَالْمَغْرِبُ إِذَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ  
وَالْعِشَاءُ مَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ ثَلَاثِ اللَّيْلِ وَحَتَّى الصُّبْحِ بِغَلَشِ  
يَعْنِي الْفَلَسِ. (موطا امام مالک ج ۱ ص ۱۱۱ حدیث ۱۹)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ جب تیرا سایہ تیرے برابر ہو جائے تو ظہر کی نماز ادا کرو اور جب یہ سایہ دوگنا ہو جائے تو عصر کی نماز ادا کرو اور آفتاب غروب ہونے پر مغرب کی نماز پڑھو جب کہ عشاء کا وقت رات کے تہائی حصہ تک اور فجر کی نماز اندھیرے میں ادا کرو۔

۵۔ ظہر کا مسنون وقت

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَدَّ الْحَرَّ

فَأَبْرِدُوا الصَّلَاةَ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فِعْ جَهَنَّمَ رِوَيْهِ صَحِيحُ اسْتِجَابِ الْأَبْرَادِ حَدِيثٌ (۶۱۵)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ جب گرمی زیادہ ہو تو ظہر کی نماز ٹھنڈے وقت میں پڑھا کر و چونکہ گرمی کی شدت جہنم کا اثر ہے۔

۶۔ عصر کا مسنون وقت

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَخِّرُ الْعَصْرَ مَا دَامَتِ

الشَّمْسُ بَيَضَاءً نَقِيَّةً - (البرواد۔ وقت العصر)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول مبارک یہ تھا کہ آپ عصر کی نماز کو دیر سے پڑھتے تاکہ سورج صاف اور سفید ہوتا۔

۷۔ فجر کا مسنون وقت

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْفَرُوا بِالْفَجْرِ فَإِنَّ

أَعْظَمَ الْأَجْرِ - (ترمذی ماجارنی الاسفار حدیث ۱۵۴)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ فجر کی نماز اسفار میں پڑھو جب روشنی ہونے لگے، چونکہ اس کا ثواب بہت زیادہ ہے۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ جب ہور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم بھی اسفار کے وقت فجر کی نماز پڑھتے تھے۔

۸۔ اقامت کے مسنون کلمات

إِنَّ بِلَاءَ لَا كَاتٍ يُشْتِي الْأَذَانَ

وَأُشْتِي الْأَقَامَةَ (اسناد صحیح مصنف عبد الرزق)

مؤذن رسول حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان و اقامت دوہری دوہری کہاتے تھے مؤذن رسول حضرت ابو مخذومہ حضرت ثوبان اور حضرت سلمہ رضی اللہ عنہم کا معمول بھی یہی تھا۔ علامہ شوکانی نے نیل الاوطار ج ۲ ص ۲۳ میں اسی کو ترجیح دی ہے۔

۹۔ سر ڈھانپنا

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْثُرُ اتِّقَاعَ (شامل ترمذی ص ۱)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اکثر اوقات اپنے سر مبارک پر کپڑا رکھتے تھے قنادی ثنائیہ ج ۱ ص ۵۲۵ میں لکھا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ سر ڈھانپ کر نماز پڑھتے تھے۔

۱۰۔ کانوں تک ہاتھ اٹھانا

عَنْ قَتَادَةَ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

حَتَّى يُحَازِيَ بِهِمَا فَرْعَ أُذُنَيْهِ رِوَيْهِ صَحِيحُ اسْتِجَابِ لِعَمْرٍ (۲۱) حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا وہ فرماتے ہیں کہ آپ نے تکبیر کہہ کر ہاتھوں کو کانوں کی نو تک اٹھایا۔

۱۱۔ ناف کے نیچے ہاتھ باندھنا

عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ السَّنَةَ وَضَعَ الْكَفَّ

فِي الصَّلَاةِ تَحْتَ الشَّرَةِ (الْبُزُودِ) وَنَحْوِهَا مِنْ حَدِيثِ (۲۵۶)  
چوتھے خلیفہ راشد حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پیارے نبی کی پیاری سنت یہ ہے کہ نماز میں ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ پر رکھ کر ناف کے نیچے باندھا جائے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے بھی یہی منقول ہے (رواشرح رہے کہ روایات میں سینہ پر ہاتھ باندھنے کی مراحات ہے وہ ضعیف ہیں)۔

### ۱۲۔ شَا

يَقُولُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ (صحیح مسلم حجرت من قال حدیث نمبر ۲۹۹)  
دوسرے خلیفہ راشد حضرت عمر رضی اللہ عنہ نماز میں یہ ثنا پڑھتے تھے۔  
سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ۔

### ۱۳۔ بِسْمِ اللَّهِ أَحْسَنُ طَرِيقٍ

عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ فَلَمَّ أَسْمَعُ أَحَدًا مِنْهُمْ يَقْرَأُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ طَرِيقًا صَحِيحًا مَحْمُودًا قَالَ حَدِيثِ (نمبر ۳۹۹)  
حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم خلیفہ اول حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، خلیفہ دوم حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ، خلیفہ سوم حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے پیچھے نمازیں پڑھی ہیں لیکن کسی

ایک کو بھی بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھتے ہوئے نہیں سنا۔

امام ترمذی فرماتے ہیں کہ جمہور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بھی تسمیہ پڑھتے تھے علامہ ابن قیم زاد المعاد میں فرماتے ہیں کسی صحیح صحیح حدیث سے اونچی آواز سے تسمیہ پڑھنا ثابت نہیں ہے۔

### ۱۴۔ مَقْتَدِي سُنَّةِ أَوْ خَامُوشٍ رُبَّمَا

فَاسْتَمِعُوا آلَهُ وَأَنْصَتُوا لِقَلْبِكَ تَرْتَحِمُونَ (سورة اعراف آیت نمبر ۲۰)  
ارشاد دیربانی ہے کہ جب قرآن پڑھا جائے تو اس کو غور سے سنو اور خاموش رہو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود، حضرت ابوہریرہ، حضرت عبداللہ بن عباس اور حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ یہ آیت نماز اور خطبہ کے بارہ میں نازل ہوئی (تفسیر ابن کثیر جلد ۱ ص ۲۸۱) اس حکم ربانی کا تقاضا ہے کہ جب امام اونچی پڑھے تو اس کو سنا جائے اور جب وہ آہستہ پڑھے تو خاموش رہیں۔

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّيْتُمْ فَأَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ ثَمَّ لَيْسُوا مَكَّةَ أَحَدُكُمْ فَادَّا كَبَّرَ فَكَلِّمُوا وَإِذَا قَرَأَ فَأَنْصِتُوا وَإِذَا قَرَأَ غَيْرَ الْمَقْضُوبِ عَلَيْهَا وَلَا الصَّائِلِينَ فَقُولُوا آمِينَ يُجِبْكُمْ اللَّهُ۔

(روایت جبرئیل نقارہ صحیح مسلم الشہید فی الصلاة حدیث نمبر ۱۴۲)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جب تم نماز پڑھنے لگو تو صفوں کو سیدھا کر لیا کرو پھر تم میں سے کوئی ایک شخص امامت کرانے جب امام تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو۔ البتہ جب وہ قرآن پڑھنے لگے تو تم خاموش ہو جاؤ اور جب وہ غیر المغضوب علیہم والا الضالین کہہ لے تو پھر تم آمین کہو۔ اس طرح کرنے سے اللہ تعالیٰ تم سے محبت رکھے گا (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی یہ الفاظ منقول ہیں۔ امام مسلم نے اس روایت کو بھی صحیح کہا ہے)

۱۵۔ مقتدی سورتہ فاتحہ نہ پڑھے

عَنْ عَطَّارِ بْنِ كَيْسَانَ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْقِرَاءَةِ مَعَ الْإِمَامِ فِي شَيْءٍ - (صحیح مسلم، سجود و التلاوة، حدیث نمبر ۵)

حضرت عطارد بن کیسار نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے امام کے ساتھ پڑھنے کی بابت پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ کسی بھی نماز میں امام کے ساتھ ساتھ قرآن نہ پڑھے۔

۱۶۔ امام کی قرأت مقتدی کیلئے کافی ہے

بُنْ عُمَرَ مَنْ صَلَّى وَرَاءَ الْإِمَامِ كَفَاهُ قِرَاءَةُ الْإِمَامِ - (صحیح البیہقی سنن بیہقی من قال لا یقرء)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے تھے کہ جو شخص امام کی اقتداء میں نماز پڑھے اس کے لیے امام کی قرأت کافی ہے (امام بیہقی نے اس حدیث کو صحیح کہا ہے)

۱۷۔ تنہا نمازی فاتحہ پڑھے مقتدی نہیں

كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا سُئِلَ هَلْ يَقْرَأُ حَلْفَ الْإِمَامِ؟ قَالَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ خَلْفَ الْإِمَامِ فَحَسْبُهُ قِرَاءَةُ الْإِمَامِ وَإِذَا صَلَّى وَحْدَهُ فَلْيَقْرَأْ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ لَا يَقْرَأُ حَلْفَ الْإِمَامِ - (صحیح البیہقی فی الآثار، موطا امام مالک، ترک قرأتہ)

جب حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا جاتا کہ امام کے پیچھے مقتدی بھی پڑھے؟ تو آپ جواب دیتے کہ مقتدی کے لیے امام کی قرأت کافی ہے البتہ جب وہ اکیلا نماز پڑھے تو قرأت کرے خود حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہم بھی امام کے پیچھے سورتہ فاتحہ وغیرہ نہیں پڑھتے تھے۔

(آثار السنن میں ہے کہ یہ حدیث صحیح ہے)

۱۸۔ عن جابر رضی اللہ عنہ یقول من صلی رکعتہ لویقرء فیہا بام القرآن فلم یصل الا ان یکون وراء الامام (حسن صحیح، ترمذی شریف، ترک التقرأة)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے ایک رکعت میں بھی سورتہ فاتحہ نہیں پڑھی اس کی نماز نہیں ہوئی، الا یہ کہ وہ امام کے پیچھے ہو تو سورتہ فاتحہ نہ پڑھے (یہ حدیث حسن صحیح ہے) اسی حدیث کی بنا پر امام ترمذی نے امام بخاری کے دادا استاد امام احمد سے نقل کیا ہے کہ لا صلوة لمن لویقرء بفتحة الكتاب والی حدیث تنہا نمازی کے بارہ میں ہے جو مقتدی کو شامل نہیں ہے (ملاحظہ ہو ترمذی شریف)

مندرجہ بالا احادیث میں بڑی صراحت کے ساتھ باجماعت نماز میں مقتدی کو سورۃ فاتحہ پڑھنے سے روکا گیا ہے لیکن کوئی صحیح مرفوع حدیث ایسی نہیں جس میں صراحتاً باجماعت نماز میں مقتدی کو سورۃ فاتحہ پڑھنے کا حکم دیا گیا ہو۔

### آمین آہستہ کہے

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبَادِرُوا الْإِمَامَ إِذَا كُنْتُمْ تَكْرُمًا وَإِذَا قَالُوا الصَّلَاةَ فَقُولُوا آمِينَ وَإِذَا رَكَعَ فَادْعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمَدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ  
صحیح مسلم . النہی عن مبادرۃ حدیث نمبر ۴۱۵

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ امام سے جلدی نہ کرو جب وہ تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو اور جب وہ ولا الضالین کہے تو تم آمین کہو اور جب وہ رکوع کرے تو تم رکوع کرو اور جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم المہم ربنا لک الحمد کہو۔

مسئلہ آمین میں یہ حدیث بڑی واضح ہے کہ جس طرح امام اللہ اکبر اور سمع اللہ لمن حمدہ اونچی کہتا ہے لیکن سب مقتدی اللہ اکبر اور ربنا لک الحمد آہستہ کہتے ہیں اسی طرح جب امام ولا الضالین بلند آواز سے پڑھے تو مقتدی کو آہستہ آمین کہنی چاہیے۔

### نماز میں رفع یدین

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا لِي أَرَاكُمْ رَافِعِي أَيْدِيكُمْ كَأَنَّهَا أَدْنَابُ خَيْلٍ شَمْسٍ، أَسْكُنُوا فِي الصَّلَاةِ.

صحیح مسلم الام باسکون حدیث نمبر ۴۲۳  
حضرت جابر بن سمرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ رسول اللہ علیہ وسلم گھر سے باہر تشریف لاتے اور فرمایا کیا ہوا کہ میں تمہیں رفع یدین کرتے ہوئے دیکھ رہا ہوں۔ گویا وہ شہر پر گھوڑوں کی ڈوبیں ہیں، نماز میں سکون اختیار کرو۔ اس حدیث سے یہ بات واضح ہوگئی کہ جن احادیث میں رفع یدین کرنے کا ذکر ہے وہ اس ممانعت سے پہلے کی ہیں۔ لہذا اس ممانعت کے بعد اب ان سابقہ روایات کو دلیل نہیں بنایا جاسکتا۔ اسی لیے کسی صحیح حدیث میں یہ صراحت نہیں کہ آخر تک آپ کا عمل رفع یدین کرنے کا تھا۔

### ۲۱۔ نبوی نماز

قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَلَا أُصَلِّيَ بِكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى فَلَمْ يَرْفَعْ يَدَيْهِ إِلَّا فِي أَوَّلِ مَرَّةٍ -

حسن صحیح ابن حزم، ترمذی شریف، ماجار فی رفع حدیث نمبر ۲۵  
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کیا میں تمہیں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا طریقہ نہ بتاؤں؟ پھر آپ نے نماز پڑھ کر دکھائی اور صرف شروع میں رفع یدین کیا یہ حدیث حسن ہے۔ ابن حزم نے اس کو صحیح کہا ہے اور شاکر نے بھی صحیح کہا ہے۔



### ۲۲۔ عمل صحابہ

إِنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَرَفَعُ يَدَيْهِ فِي أَوَّلِ تَكْبِيرَةٍ مِنَ الصَّلَاةِ ثُمَّ لَا يَعْبُدُ  
سنن بیہقی: من لم يذكر الرفع قال الزلمي

صحیح، قال ابن حجر واثبت ثقات قال العینی اسنادہ علی شرط مسلم،  
چوتھے خلیفہ راشد حضرت علی رضی اللہ عنہ نماز کی پہلی تکبیر میں رفع یدین کرتے  
تھے بعد میں نہیں۔ علامہ زلمی شارح بخاری، علامہ ابن حجر اور شارح بخاری  
علامہ عینی نے اس روایت اور سند کو صحیح کہا ہے، واضح رہے کہ حضرت عمر  
رضی اللہ عنہ دیگر خلفاء راشدین اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہم دروید  
بہت سے صحابہ کا بھی یہی عمل تھا۔ امام ترمذی بھی فرماتے ہیں کہ بہت سے  
صحابہ کا اس پر عمل ہے۔

### ۲۳۔ جلسہ اشراحت

عَنْ ابْنِ سَهْلٍ السَّاعِدِيِّ وَفِيهِ  
ثَوْبٌ كَثِيرٌ فَجَدَّ ثَوْبٌ كَثِيرٌ فَقَامَ  
البرود و شریف من ذکر حدیث نمبر ۹۶۶

حضرت سہل کے صاحبزادہ کی روایت میں ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے تکبیر کہہ کر سجدہ کیا پھر تکبیر کہہ کر بیٹھے بغیر سیدھے کھڑے ہو گئے۔ امام بیہقی نے  
حضرت عبداللہ بن مسعود اور علامہ زلمی نے نصب الرایۃ ج ۱ ص ۲۸۹ میں حضرت  
عمرؓ حضرت علیؓ حضرت عبداللہ بن زبیرؓ حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے اور  
علامہ ترمذی نے جوہر النقی ج ۲ ص ۱۲۵ میں بہت سے صحابہ رضی اللہ عنہم کا یہی عمل  
نقل کیا ہے کہ وہ پہلی اور تیسری رکعت میں سجدہ سے اٹھتے ہوئے بیٹھے بغیر

سیدھے کھڑے ہو جاتے تھے۔

### ۲۴۔ انگلی کا اشارہ

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا  
قَعَدَ يَدُ عَمُو وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى  
عَلَى فِخْذِهِ الْيُمْنَى وَيَدَهُ الْبُسْرَى عَلَى فِخْذِهِ الْبُسْرَى  
وَأَشَارَ بِأَصْبِعِهِ السَّابِقَةِ وَوَضَعَ إِبْهَامَهُ عَلَى إصْبَعِهِ الْوَسْطَى.

(صحیح مسلم صفتہ الجلیس حدیث نمبر ۵۷۹)  
جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دعا کے لیے بیٹھتے تو دائیں ہاتھ کو دائیں  
ران پر اور بائیں ہاتھ کو بائیں ران پر رکھتے اور اپنی شہادت کی انگلی سے اشارہ کرتے  
اور انگوٹھے کو درمیان انگلی سے ملاتے۔

### ۲۵۔ درود شریف

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قُولُوا: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ  
إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ  
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ  
مُجِيدٌ

(صحیح مسلم: الصلاة، حدیث نمبر ۴۰۵)  
جب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے انجناب صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ ہم آپ  
پر کون سا درود شریف پڑھا کریں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ درود ابراہیمی  
تلقین فرمایا،  
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ

وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ  
وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ  
إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

إن عبد الله بن الزبير  
رضي الله عنه رأى رجلاً

۲۶. ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنا

رافعاً يديه قبل ان يفرغ من صلاته فلما فرغ  
منها قال إن رسول الله صلى الله عليه وسلم لو يرفع  
يديه حتى يفرغ من صلاته -

(رجالہ ثقات مجمع الزوائد ج ۱۰ ص ۱۶۹)

حضرت عبداللہ بن ربیع رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو دیکھا کہ نماز ختم  
ہونے سے پہلے ہاتھ اٹھا کر دعا مانگ رہا ہے تو نماز کے بعد آپ نے  
اس کو فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا مانگتے  
تھے اس کے سب راوی ثقہ ہیں، فتاویٰ اہل حدیث ج ۱ ص ۱۹۰ فتاویٰ  
ندیر ج ۱ ص ۵۶۶ میں بھی ہے کہ یہ دعا شرعاً درست اور مستحب ہے۔

۲۷. ظہر کی سنتیں  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَنْ حَافِظٌ عَلَى أَرْبَعِ رَكَاتٍ قَبْلَ  
الظُّهْرِ وَارْبَعٍ بَعْدَهَا حَرَمَهُ اللَّهُ عَلَى النَّاسِ -

(ترمذی شریف باب آخر حدیث نمبر ۴۲۸)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے ظہر سے پہلے چار رکعت

سنتاً پڑھیں، اللہ تعالیٰ اگ کو اس پر حرام کر دیں گے۔

۲۸. عصر کی سنتیں  
قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللَّهُ  
أَمْرًا صَلَّ قَبْلَ الْعَصْرِ أَدْبَعًا -

(ترمذی شریف، ماجار فی الاربع حدیث نمبر ۴۲۰)

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم کرے  
جو عصر سے پہلے چار رکعتیں پڑھا ہو۔

۲۹. مغرب کی سنتیں  
قَالَ أَبُو مَعْمَرٍ كَانُوا يَتَجَبَّوْنَ  
أَرْبَعَ رَكَاتٍ بَدَأَ الْمَغْرِبِ -

(رقیم اللیل لمروزی ص ۵۵)

حضرت ابو معمر فرماتے ہیں کہ حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم مغرب کے  
بعد چار رکعت پڑھنے کو مستحب سمجھتے تھے۔

۳۰. عشا کی سنتیں  
عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ كَانُوا يَتَجَبَّوْنَ  
أَرْبَعَ رَكَاتٍ قَبْلَ الْعِشَاءِ الْخَيْرِ -

(رقیم اللیل لمروزی ص ۵۵)

حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم عشا  
سے پہلے چار رکعت پڑھنے کو مستحب سمجھتے تھے۔

۳۱. وتر کی تین رکعات  
قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا  
مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَزِيدُ فِي رَمَضَانَ وَلَا فِي غَيْرِهِ عَلَى إِحْدَى عَشْرَةَ

رُكْعَةً يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا تَسْأَلُ عَنْ حُسْنِهِمْ وَطَوْلِيهِمْ ثُمَّ يُصَلِّي  
ثَلَاثًا . (صحیح مسلم صلاۃ اللیل حدیث نمبر ۷۲۸)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا عن ایہا فرماتی ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ  
علیہ وسلم رمضان اور غیر رمضان میں گیارہ رکعات پڑھتے تھے۔ چار چار کر کے  
اٹھ رکعت تہجد پڑھتے جن کے حسن اور طوالت کا کیا کہنا پھر آپ صلی اللہ  
علیہ وسلم تین رکعت وتر پڑھتے تھے۔

### ۲۲. رکوع سے پہلے دعائے قنوت

عَنْ عَائِشَةَ  
قَالَ سَأَلْتُ

أَسْبُ بْنُ مَالِكٍ عَنِ الْقُنُوتِ فَقَالَ قَدْ كَانَ الْقُنُوتُ فَقُلْتُ قَبْلَ  
الرُّكُوعِ أَمْ بَعْدَهُ؟ قَالَ قَبْلَهُ قُلْتُ فَإِنَّ فُلَانًا أَخْبَرَنِي أَنَّكَ  
أَنْتَ قُلْتَ بَعْدَ الرُّكُوعِ فَقَالَ كَذَّابٌ إِنَّمَا قُنْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الرُّكُوعِ شَهْرًا . (صحیح بخاری۔ القنوت قبل الركوع  
حضرت عاصم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ  
سے قنوت کی بابت پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ قنوت ثابت ہے میں نے  
پوچھا کہ رکوع سے پہلے پڑھیں یا بعد میں؟ آپ نے فرمایا کہ رکوع سے پہلے  
میں نے عرض کیا کہ فلاں شخص نے بتایا ہے کہ آپ نے رکوع کے بعد قنوت  
پڑھنے کا کہا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ اس نے بہت جھوٹ کہا چونکہ نبی اکرم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف ایک مہینہ رکوع کے بعد قنوت پڑھی ہے مصنف  
ابن ابی شیبہ میں ہے کہ اسی لیے حضرات صحابہؓ بھی رکوع سے پہلے قنوت

پڑھتے تھے

شارح صحیح بخاری علامہ ابن حجر نے فتح الباری شرح بخاری ص ۲۱۹ میں لکھے  
ہیں کہ اس موضوع کی تمام روایات پر نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے کہ مسلسل پڑھی  
جانے والی قنوت رکوع سے پہلے ہے اور اگر کبھی وقتی حالات کے پیش نظر پڑھی  
جاتے تو وہ رکوع کے بعد ہے۔

### ۲۲. وتروں کے آخر میں سلام پھیرے

عَنْ عَائِشَةَ  
رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهَا أَنَّهَا كَانَتْ يُوتِرُ بِثَلَاثٍ لَا فَصْلَ فِيهِنَّ .  
( زاد المعاد ص ۱۱۱ )

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا عن ایہا فرماتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ  
وسلم تین وتروں کے دوران سلام نہیں پھرتے تھے۔

علامہ ابن حجر نے فتح الباری شرح بخاری ص ۲۱۹ میں لکھا ہے کہ  
حضرت ابی بن کعب حضرت عمر حضرت عبداللہ بن مسعود اور حضرت انس رضی اللہ  
عنہم تین وتروں کے آخر میں سلام پھرتے تھے درمیان میں نہیں۔

### ۲۲. فجر کی سنتیں

جَاءَ بَنُ مَسْعُودٍ وَالْإِمَامُ يُصَلِّيُ التَّبَسُّجَ فَصَلَّى  
رُكْعَتَيْنِ إِلَى سَادِيَتِهِ وَلَسَوْ يَكُنْ

صَلَّى رُكْعَتَيْ الْفَجْرِ . ( مجمع الزوائد ج ۵ )  
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فجر کی سنتیں پڑھنی تھیں وہ  
مسجد میں آئے تو امام نماز پڑھا رہا تھا۔ آپ نے ایک سنتوں کے قریب دو

سنتیں پڑھیں حضرت عبداللہ ابن عباس حضرت ابوالدرداء حضرت ابوعثمان  
رضی اللہ عنہم بھی ایسا ہی کرتے تھے۔

### ۲۵۔ سنتوں کی قضا

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَنْ لَوِصِلَ رِجْلَيْهِ الْفَجْرَ فَلْيَصِلْ

بَعْدَ مَا تَطَلَّعَ الشَّمْسُ

(ترمذی شریف . ماجارنی اعاد تھا . حدیث ۴۲۳)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے فجر کی دو رکعتیں پڑھنی ہوں  
سو سوچ نکلنے کے بعد پڑھے (موطائا مالک میں حضرت ابن عمر کا عمل لیا  
نقل کیا گیا ہے۔

### ۳۶۔ مسافتِ قصر

كَانَ ابْنُ عَمْرٍو وَابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ  
عَنْهُمَا يَقْصُرَانِ وَيَقْطُرَانِ فِي

أَرْبَعَةِ بُدُدٍ وَهِيَ سِتَّةٌ عَشْرَ فَرَسَخًا

(صحیح بخاری نبی کم یقصر الصلاة)

حضرت عبداللہ بن مسعود اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ  
عنہم چار برد کے لمبے سفر میں نماز قصر کرتے اور روزہ انظار کرتے تھے  
اور چار برد سولہ فرسخ (۲۸ میل) ہوتے ہیں۔ مولانا شرف الدین  
نے فتاویٰ ثنائیہ ج ۱ ص ۲۸۲ میں لکھا ہے کہ جمہور محدثین کا مسلک  
کہ اڑتالیس میل مسافت قصر صحیح ہے۔

قَالَ ابْنُ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ  
عَنْهُمَا مَنْ أَقَامَ خَمْسَةَ

### ۳۷۔ مدتِ قصر

عَشْرَ يَوْمًا اتَتْهُ الصَّلَاةُ

(ترمذی شریف . نبی کم تقصر . حدیث)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جس مسافر نے پندرہ  
دن ٹھہرنے کی نیت کر لی . وہ پوری نماز پڑھے گا۔

سَوَّاهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

فِي رِجَالٍ يَجْعَلُونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ  
ترجمہ: اس مسجد میں ہمارے ایسے بندے ہیں جو برے پاکیزگی پسند ہیں اور  
اللہ تعالیٰ خوب پاک رہنے والے بندوں سے محبت کرتا ہے۔

انے سمان بجاؤ! یہ تو آپ کو معلوم ہو گیا کہ اللہ تعالیٰ پاکیزگی اختیار  
کرتے دوں کو بہت پسند فرماتا ہے۔

حدیث رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی آگاہ ہو جائے۔ سید المرسلین  
طہر نہیں فرماتے ہیں کہ جب انسان غسل کرتا ہے تو اللہ رب العزت  
فراشتوں کو مخاطب کر کے فرماتے ہیں کہ اے فرشتو اس نے غسل کیوں  
کیا (کہ اللہ بہتر جانتا ہے) فرشتے عرض کرتے ہیں کہ یا مولا آپ کے حکم  
کی تعمیل کی۔ رب کائنات کا ارشاد ہوتا ہے کہ اے فرشتو! اس انسان  
نے میرے خالق مالک اور رب واحد ہونے کا اقرار کر لیا۔ اب میں پانی کے  
آفری قہر کے پھینکنے تک اس کے گناہ ممان کرتا رہوں گا اور انسان اپنے

جسم کو پاک و صاف کرنے کے ساتھ ساتھ کس قدر اللہ کی رحمت سے فائدہ اٹھاتا ہے کہ وہ اپنے گناہوں سے بھی پاک ہو جاتا ہے۔  
(انیسویں باب غُضَّيْنِ)

## غسل کا مسنون طریقہ اور فرض

غسل کے تین فرض ہیں اگر ان میں سے ایک میں بھی کمی رہ جائے تو غسل نہ ہوگا۔

۱۔ اکلنی: منہ کے ہر پرزے گوشت ہونٹ سے حلق کی جڑ تک ہر جگہ پانی پہنچ جائے اکثر لوگ یہ جانتے ہیں کہ تھوڑا سا پانی منہ میں لے کر اگل دینے کو کھل کہتے ہیں۔ اگر زبان کی جڑ اور حلق کے کنارے تک پانی نہ پہنچے تو غسل نہ ہوگا اور نہ اس طرح مہانے کے بعد نماز جائز۔ بلکہ فرض ہے کہ داڑھیوں کے نیچے گالوں کی تہہ میں داڑھیوں کی جڑ اور کھڑکیوں میں پانی بہ جائے۔

۲۔ ناک و ناک میں پانی ڈالنا یعنی کہ دونوں تھنوں کا جہاں تک نرم جگہ ہے دھلنا کہ پانی کو سانس کی مدد سے اوپر چڑھائے۔ اگر ناک کے نرم بالوں تک ایک بال برابر بھی جگہ دھلنے سے رہ گئی تو غسل نہ ہوگا۔ ناک کے اندر ہر بال کا ڈھلنا بھی فرض ہے۔

۳۔ تعام ظاہر بدن: یعنی سر کے بالوں سے لے کر پاؤں کے تلووں تک جسم کے ہر حصہ پر پانی بہ جائے بعض اعضاء ایسے ہیں کہ

جہت تک ان کی خاص طور پر احتیاط نہ کی جائے وہ نہیں دھلتے اور غسل بھی نہیں ہوتا مثلاً اعضاء و منویں جو جھگیں قابل احتیاط ہیں مرد کے لیے خود ہی ہے کہ وہ اپنے سر کے بالوں، بھوڑوں اور مونچھوں اور داڑھی کے بالوں کو جڑ سے لے کر نوک تک اور ان کے نیچے کی کھال دھوئے۔ (۲) کان کا ہر پرزہ اور اس کے سوراخ کا ارد گرد کی جگہ کا دھونا اور کانوں کے نیچے کے بالوں کو مٹا کر پانی بہاتے (۳) ٹھوڑی اور گلے کے جوڑ کو بغیر منہ اٹھا کر نہ دھوئے تو نہیں دھلیں گے۔ (۴) بغلیں بغیر ہاتھ اٹھائے۔

(۵) پیٹ پر اکثر لوگوں کے بل پڑے ہوتے ہیں اور ناف کے اندر لنگی ڈال کر دھونا جب خدشہ ہوان کے خشک رہ جانے کا حتیٰ کہ جسم کے ہر ایک رونگٹے کی جڑ سے لے کر نوک تک پانی بہ جائے۔

نبی پاک صاحب لولاک ما خلقت الافلاک تاجدار مدینہ منورہ مدینہ منورہ سید المرسلین رحمۃ اللعالمین خاتم النبیین شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وسلم کا ہر عمل اپنی امت کو سکھانے کے لیے تھا اور آپ کا کسی عمل کو مکرر فرمانا صرف امت کے لیے سبق ہے۔ اگر کسی شرعی عمل میں بھول بھی جائیں تو

پریشان نہ ہوں۔ اس کو اس طریقے سے درست کر لیں مثلاً نماز کے اندر کسی واجب کارہ جانا اور اس کی کمی کو پورا کرنے کے لیے سجدہ سہو کرنا وغیرہ آپ کا ہر عمل امت کو سکھانے کے لیے ہوتا تھا۔ غسل جنابت غسل غُضَّيْنِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِي خَالَتِي مَيْمُونَةَ قَالَتْ اَدْنَيْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُسْلَهُ مِنَ الْجَنَابَةِ فَنُغْسِلُ كَفْيَهُ وَرَتَيْنِ

أَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ دَخَلَ يَدَهُ فِي الْأَتَاءِ ثُمَّ أَفْرَعَهُ عَلَيْهِ فَرَحِبَهُ  
وَعَسَلَ بِشِمَالِهِ ثُمَّ صَرَبَ بِشِمَالِهِ الْأَرْضَ فَقَدَّ لَهَا دَلَكًا  
شَدِيدًا ثُمَّ تَوَضَّأَ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ أَفْرَعَهُ عَلَى رَأْسِهِ  
ثَلَاثَ حَفَنٍ مِلًّا كَفَيْهِ ثُمَّ عَسَلَ سَائِرَ جَسَدِهِ ثُمَّ تَنَحَّى  
عَنْ مَكَانِهِ ذَلِكَ فَسَقَلَ رَجُلِيهِ الْقَيْمَةَ بِالْمَسْدِئِ فَرَدَّهُ.

(رواه البخاری و مسلم شریف)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میری خالہ ام المؤمنین حضرت سیمونہ رضی اللہ عنہا نے مجھ سے بیان کیا کہ میں نے ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے غسل جنابت کے لیے پانی بھر کے آپ کے پاس رکھ دیا تو آپ نے سب سے پہلے اپنے ہاتھوں کو دو دفعہ یا چار دفعہ دھویا اور پھر اپنا دھلا ہوا ہاتھ آپ نے پانی کے اس برتن میں ڈالا اور اس سے پانی لے کر اپنے مقام استنجا پر ڈالا اور بائیں ہاتھ سے اس کو دھویا اور پھر اپنا وہ بائیں ہاتھ زمین کی مٹی سے ملا اور ڈکڑا پھر وضو کیا جیسے کہ آپ نماز کے لیے وضو فرمایا کرتے تھے۔ اس کے بعد تین دفعہ اپنے سر پر پانی بھر کر ڈالا پھر اپنے سارے جسم کو دھویا پھر اس جگہ سے بہت کر آپ نے اپنے دونوں قدم مبارک دھوئے ہیں نے آپ کو رومال ڈالو لیا دیا تو آپ نے واپس کر دیا۔

## نوائین کے غسل کا طریقہ

• عورتوں کے لیے پاکیزگی کا شرعی طریقہ طہارت  
مرد ہو یا کہ عورت نماز سے پہلے جسم کا پاک ہونا، لباس کا پاک ہونا، اس جگہ کا پاک ہونا ضروری ہے  
یہاں صرف اس فرق کو بیان کرنا مقصود ہے جو عورت اور مرد کے غسل میں ہے۔

### ماؤں بہنوں کے لیے:

غسل کی نیت کر کے پہلے دونوں ہاتھ گٹھوں تک دھوئیے۔ پھر استنجا کی جگہ (مخصوص مقام) دھوئیے خواہ نجاست لگی ہو یا نہ لگی ہو۔ پھر جہاں کہیں نجاست لگی ہو اسے دھو ڈالیں پھر نماز جیسا وضو کریں۔ جو کہ عام حالات میں نماز کے لیے کیا جاتا ہے مگر پاؤں کو نہ دھوئیں۔ ہاں اگر آپ چوکی یا تختے یا پتھر سر پہنا رہی ہیں تو پھر پاؤں بھی دھو لیں۔ پھر تین بار دائیں کندھے پر پانی بہائیں اور تین مرتبہ بائیں کندھے پر پانی ڈالیں اور پھر سر پر تین بار پورے بدن سمیت پانی ڈالیں۔



اور وہ پانچ اعضا پر ہیں۔

- منہ اور دونوں ہاتھوں ہتھیلیوں سمیت اور دونوں پاؤں ٹخنوں تک
- اگر باریک ڈٹنی و ڈھک نماز پڑھی جس سے بالوں کی سیاہی ناسر ہوتی ہے تو نماز نہ ہوگی۔

باریک کپڑا پہن کر نماز پڑھی جس سے بدن کا رنگ جھلکتا ہوا نظر آئے تو نماز نہ ہوگی۔ لہذا کپڑا نماز کے علاوہ بھی پہنا حرام ہے۔

### عورتوں کے لیے نماز پڑھنے کا طریقہ:

چہرہ و گونئی ہتھیلیاں اور دونوں قدم کے سوا سارے جسم کو ڈھانکتے ہوئے با وضو، پاک جبکہ قبلہ کی طرف منہ کر کے آپ کھڑی ہو جائیں اور جس وقت کی نماز پڑھنی ہو اس کی نیت کر کے دونوں ہاتھ انچل کے اندر اتنا اٹھالیں کہ انگلیوں کا سر کندھوں تک آجائے۔ ہاتھ اٹھاتے وقت انگلیاں نہ زیادہ ملی ہوں نہ زیادہ پھلی ہوں اور ہتھیلیاں قبلہ رخ ہوں۔ آہستہ سے اللہ اکبر کہتی ہوئی دونوں ہاتھ نیچے لاکر داہمی ہتھیلی بائیں ہتھیلی کی پشت پر رکھ کر سینہ پر چھاتی سے نیچے رکھیں مگر نگاہ سجدہ کی جگہ ہو۔ اس کے بعد نماز پڑھیں پھر بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھیں پھر سورہ فاتحہ اور اس کے بعد سورہ اخلاص یا جو بھی آپ کو سورت آتی ہو پڑھیے اور سورت کے ختم ہوتے ہی فوراً اللہ اکبر کہتی ہوئی رُقع میں ملی جائیں (مگر کوع میں مردوں کی طرح پوری طرح نہ جھکیں اور ہاتھوں کی انگلیوں کو ملا کر دونوں گھٹنوں پر رکھ دیں۔ دونوں بائیں

دبازو) نبل سے خوب ملا کر رکھیں اور پاؤں کے ٹخنے بھی ملا لیں، کوع میں نگاہ اپنے پیروں پر رکھیں اور کم سے کم تین بار تسبیح پڑھیں۔

### سجدہ کا طریقہ:

سجدہ میں جاتے وقت پہلے گھٹنے پھر دونوں ہاتھ زمین پر رکھیں اور انگلیوں کو ملا لیں اور دونوں ہاتھوں کے بیچ میں پہلے ناک اور پھر پیشانی زمین پر رکھیں دونوں پاؤں کو داہنی طرف نکال دیں اور خوب سمٹ کر اس طرح سجدہ کریں کہ سپٹ اور ران دونوں مل جائیں اور پھر تین بار تسبیح کہیں اور پھر اللہ اکبر کہتی ہوئی بائیں چوکے پر بیٹھ جائیں اور دونوں پاؤں داہنی طرف باہر نکال دیکھتے اور دوسرا سجدہ اوپر بان کیے ہوئے طریقے کے مطابق ادا کریں اور اس کے بعد اگر پہلی رکعت ہے تو دوسری کے لیے کھڑی ہو جائیں اور اگر دوسری یا چوتھی رکعت ہے تو اس طرح التیحات کیلئے بیٹھیں۔

### چند ضروری مسائل

عورتوں پر نماز باجماعت فرض نہیں۔ بہتر یہ ہے اپنی علیحدہ علیحدہ نماز پڑھیں۔ عورتوں کا مسجد میں جانا نماز باجماعت کے لیے ممنوع ہے مگر نماز عیدین کے لیے جانا جائز ہے مگر جہاں پر دعائے کا انتظام ہو۔ اگر نماز پڑھنے کی حالت میں وضو ٹوٹ جائے تو نیت توڑ کر دوبارہ



وضو کرے۔ نمازی عورتوں کے لیے مستحب یہ ہے کہ ان کی نظر سجدے کے مقام پر رہے۔

و جس کپڑے پر جاندار کی تصویر ہو اس کو پہن کر نماز پڑھنا مکروہ تحریمی ہے۔ نماز کے علاوہ بھی ایسا لباس پہننا ناجائز ہے



عیسائی مذہب کے متعلق بہترین معلومات کے لئے

تحفہ عیسائیت

انگریزی۔ اردو۔

مصنف فاتح عیسائیت حضرت علامہ پیر عبدالشکور رضوی

کا مطالعہ فرمائیں

## دُعائے وتر

(قنوت)

نماز عشاء میں فرض اور سنتوں کے بعد نین رکعت نماز وتر واجب ہے۔ وتروں کی تیسری رکعت میں فاتحہ اور سورۃ کے بعد اللہ اکبر کہہ کر یہ دعائے وتر پڑھیں:

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُكَ وَ نَسْتَغْفِرُكَ  
اے اللہ ہم مدد مانگتے ہیں تجھ سے اور بخشش چاہتے ہیں تجھ سے  
اے اللہ ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں اور بخشش چاہتے ہیں

وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ

وَنُؤْمِنُ بِكَ وَ نَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ  
اور ہم ایمان لاتے ہیں تجھ پر اور ہم بھروسہ کرتے ہیں تجھ پر  
اور ہم تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں

وَنُثْنِي عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ

وَنُثْنِي عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَ نَشْكُرُكَ  
اور ہم تمہاری تعریف کرتے ہیں تیری بھلائی اور ہم شکر کرتے ہیں تیرا  
اور بھلائی کے ساتھ تیری تعریف کرتے ہیں اور ہم تیرا شکر ادا کرتے ہیں

وَلَا تَكْفُرْكَ وَتَخْلَعُ وَتَذُرْكَ

وَلَا تَكْفُرْكَ وَتَخْلَعُ وَتَذُرْكَ

اور ہم شاکری نہیں کرتے تیری اور ہم علیحدہ رہتے ہیں اور ہم چھوڑ دیتے ہیں اور ہم تیری شاکری نہیں کرتے اور ہم علیحدہ رہتے ہیں اور چھوڑ دیتے ہیں

مَنْ يَفْجُرْكَ اللَّهُمَّ إِنَّا كَلْبَعِدُو

مَنْ يَفْجُرْكَ اللَّهُمَّ إِنَّا كَلْبَعِدُو

اس کی جو نافرمانی کرتا ہے تیری اے اللہ صرف تیری ہم عبادت کرتے ہیں اس کو جو تیری نافرمانی کرتا ہے اے اللہ! ہم صرف تیری عبادت کرتے ہیں

وَلَكَ نُصَلِّي وَنُسَجِّدُ وَإِلَيْكَ نَسْعِي

وَلَكَ نُصَلِّي وَنُسَجِّدُ وَإِلَيْكَ نَسْعِي

اور تیرے لیے ہم نماز پڑھتے ہیں اور ہم ہی کرتے ہیں اور تیری طرف ہم ڈرتے ہیں اور تیرے لیے ہم نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور ہم تیری طرف ڈرتے ہیں

وَنُحْفِدُ وَنَرْجُو رَحْمَتَكَ وَنُحْشِي

وَنُحْفِدُ وَنَرْجُو رَحْمَتَكَ وَنُحْشِي

اور ہم کوشش کرتے ہیں اور ہم امید رکھتے ہیں تیری رحمت اور ہم ڈرتے ہیں اور ہم کوشش کرتے ہیں، اور تیری رحمت کی امید رکھتے ہیں، اور ڈرتے ہیں

عَذَابِكَ إِنَّكَ عَذَابُكَ بِالْكَفَّارِ مُلْحِقٌ

عَذَابِكَ إِنَّكَ عَذَابُكَ بِالْكَفَّارِ مُلْحِقٌ  
عذاب تیرا بیشک عذاب تیرا کو کافر پہنچنے والا

تیرے عذاب سے۔ بیشک تیرا عذاب کافروں کو پہنچنے والا ہے۔

محمدؐ کی غلامی دین حق کی شرط اول ہے  
اس میں اگر ہوغامی تو سب کچھ ناکمل ہے

## لاہور میں مدتِ عمر کے لیے نمازوں کے اوقات

- یہ اوقات شہر لاہور اور اس کے مضافات کے لیے ہیں۔
- ہر مہینہ کی تین یعنی ۱۰، ۲۰، ۳۰ تاریخوں کے اوقات درج کیے گئے ہیں۔
- درمیان کے باقی ایام کا ان سے اندازہ کر لیں۔
- احتیاط کا تقاضا یہ ہے کہ صبح صادق کے وقت سحری اور طلوع آفتاب کے وقت نماز فجر دو تین منٹ پہلے ختم کر لیں۔
- اور غروب آفتاب کے وقت روزہ کے اظہار اور مغرب کی نماز ادا کرنے میں دو ایک منٹ کی تاخیر کر لیں۔

## پاکستان کے دوسرے اہم شہروں کے لیے اوقات

(مندرجہ ذیل شہروں میں درج کیے ہوئے وقت میں منٹ کا اضافہ کر لیں)

اہک	۱۰ منٹ	راولپنڈی	۶ منٹ	کیمپور (انگ)	۱۰ منٹ
بنوں	۱۳	ساہیوال	۱۰	گجرات	۱
باجپستان	۳۰	سرگودھا	۶	گوجرانوالہ	۳
بہاولپور	۱۴	سیالکوٹ	۳	لاہور کانہ	۲۴
پشاور	۱۳	شکارپور	۱۶	مری	۴
حیدرآباد	۲۳	فیصل آباد	۱۰	منظف گڑھ	۱۲
ڈیرہ اسماعیل خاں	۱۵	کراچی	۲۶	ملتان	۱۱
ڈیرہ غازی خان	۱۵	کوئٹہ	۲۸	منگھری	۶
		میاٹوالی	۱۰		

## لاہور میں نمازوں کے اوقات مدتِ عمر کے لیے

ماہ و تاریخ	صبح صادق	طلوع آفتاب	نصف النہار	عصر	غروب آفتاب	عشاء
۱	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۲۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۲۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۲۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۲۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۲۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۲۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۲۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۲۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۲۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۲۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۲۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۲۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۲۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۲۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۲۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۲۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۲۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۲۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۲۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۲۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۲۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۲۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۲۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۲۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۲۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۲۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۲۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۲۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۲۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۲۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۲۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۲۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۲۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۲۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۲۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۲۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۲۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۲۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۲۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۲۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۲۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۲۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۲۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۲۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۲۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۲۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۲۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۲۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۲۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۲۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۲۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۲۰	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱	۵	۳۶	۶	۱۲	۳	۲۲
۱۰	۵	۳۶	۶	۱۲</		

## لاہور میں نمازوں کے اوقات مدت العمر کے لیے

ماہ و تاریخ	صبح صادق	طلوع آفتاب	نصف النہار	عصر	غروب آفتاب	عشاء
مہینہ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۵۰	۵	۱۲	۲	۰	۹
۱۰	۴۰	۵	۱۱	۲	۵۹	۸
۲۰	۳۰	۵	۱۱	۲	۵۹	۸
۱	۴۱	۲	۱۲	۲	۵۹	۸
۱۰	۳۱	۲	۱۳	۲	۵۹	۸
۲۰	۲۱	۲	۱۳	۲	۵۸	۸
۱	۳۲	۳	۱۱	۲	۵۷	۸
۱۰	۲۸	۳	۱۲	۲	۵۷	۸
۲۰	۳۵	۳	۱۱	۲	۵۷	۸
۱	۲۶	۳	۱۲	۲	۵۷	۸
۱۰	۳۸	۳	۱۱	۲	۵۷	۸
۲۰	۲۵	۳	۱۱	۲	۵۷	۸
۱	۳۶	۳	۱۲	۲	۵۷	۸
۱۰	۲۸	۳	۱۲	۲	۵۷	۸
۲۰	۳۵	۳	۱۱	۲	۵۷	۸
۱	۲۶	۳	۱۲	۲	۵۷	۸
۱۰	۳۸	۳	۱۱	۲	۵۷	۸
۲۰	۲۵	۳	۱۱	۲	۵۷	۸

## لاہور میں نمازوں کے اوقات مدت العمر کے لیے

ماہ و تاریخ	صبح صادق	طلوع آفتاب	نصف النہار	عصر	غروب آفتاب	عشاء
مہینہ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۱۲	۵	۳۷	۳	۳۸	۶
۱۰	۲۱	۵	۳۷	۳	۳۸	۶
۲۰	۲۸	۵	۳۷	۳	۳۸	۶
۱	۳۵	۵	۳۷	۳	۳۸	۶
۱۰	۲۱	۶	۳۷	۳	۳۸	۶
۲۰	۲۸	۶	۳۷	۳	۳۸	۶
۱	۳۵	۶	۳۷	۳	۳۸	۶
۱۰	۲۱	۶	۳۷	۳	۳۸	۶
۲۰	۲۸	۶	۳۷	۳	۳۸	۶
۱	۳۵	۶	۳۷	۳	۳۸	۶
۱۰	۲۱	۶	۳۷	۳	۳۸	۶
۲۰	۲۸	۶	۳۷	۳	۳۸	۶
۱	۳۵	۶	۳۷	۳	۳۸	۶
۱۰	۲۱	۶	۳۷	۳	۳۸	۶
۲۰	۲۸	۶	۳۷	۳	۳۸	۶
۱	۳۵	۶	۳۷	۳	۳۸	۶
۱۰	۲۱	۶	۳۷	۳	۳۸	۶
۲۰	۲۸	۶	۳۷	۳	۳۸	۶

## پنجگانہ نمازوں کی رکعات

نماز فجر	چار رکعات	۲ سنت مؤکدہ	۲ فرض
نماز ظہر	چار رکعات	۴ سنت مؤکدہ	۴ فرض
نماز عصر	آٹھ رکعات	۲ سنت مؤکدہ	۲ نفل
نماز مغرب	سات رکعات	۴ سنت غیر مؤکدہ	۴ فرض
نماز عشا	سات رکعات	۳ فرض	۲ نفل
	سات رکعات	۴ سنت غیر مؤکدہ	۴ فرض
		۲ سنت مؤکدہ	۳ وتر واجب ۲ نفل
گویا کل ۱۷ فرض ہیں ۳ وتر واجب ۱۲ سنت مؤکدہ			
۸ سنت غیر مؤکدہ اور ۶ نوافل ہیں			

نماز جمعہ میں چودہ رکعات ہیں۔

۴ سنت مؤکدہ ۲ فرض ۴ سنت ۲ سنت مؤکدہ ۲ نفل

## اذان کے بعد کی دُعا

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةُ التَّامَّةُ وَالصَّلَاةُ الْقَامِيَّةُ

اے اللہ اے اس کامل بلاوسے اور قائم ہونے والی نماز کے رب

اے محمد اکرم الوسیلۃ والفضیلة والدرجۃ الرفیعة

حضرت محمد کو وسیلہ، فضیلت اور بلند درجہ عطا فرما

وابعثہ مقاماً محموداً بالذی وعدتہ

انہیں اس مقام محمود پر سرخیز فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے

وَارزُقْنَا شَفَاعَتَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اور ہمیں قیامت کے دن ان کی اشاعت عطا فرما

إِنَّكَ لَا تَخْلِفُ الْبِعَادَةَ

یقیناً تو وعدہ کے خلاف نہیں فرماتا ہے

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا ہے جس نے اذان سن کر یہ دعا پڑھی حلت شفاعتی

یَوْمَ الْقِيَامَةِ وہ قیامت کے دن میری شفاعت کا حق دار ہوگا صحیح بخاری

## سجدہ سہو کا طریقہ

سجدہ سہو کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ قعدہ آخیرہ میں تشہد (احتیاط) پڑھے  
 کر دائیں طرف سلام پھیرے پھر سجدہ کرے اس کے بعد تشہد،  
 درود اور دعا پڑھے اس کے بعد دونوں طرف حسب قاعدہ سلام  
 پھیر دے۔

## زندگی کے شب و روز کی دعائیں

### الدَّعَاءُ مَخَّ الْعِبَادَةِ

دعا عبادت کا مغز ہے (حدیث نبوی)

”دعا مومن کا ہتھیار ہے، دین کا ستون ہے، اور

زمین و آسمان کا نور ہے“ (ارشاد نبوی)

### ہر کام شروع کرنے سے پہلے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

### مسجد میں داخل ہوتے ہوئے

اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

اے اللہ! مجھ پر اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

### مسجد سے نکلنے وقت

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔

## سفر پر روانہ ہونے کے وقت

أَسْتَوِدُّكُمْ اللَّهُ الَّذِي لَا تَضِيعُ وَدَائِعُهُ

میں تمہیں اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ جس کے پاس امانتیں ضائع نہیں ہوتیں

## سواری پر سوار ہوتے وقت

سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرْنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ

وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ۔

بے عیب ہے وہ پاک ذات جس نے اس (سواری) کو بہارا فرماں بردار

بنادیا ہے، ورنہ ہم خود اسے زیر نہ کر سکتے تھے۔ اور میں اپنے

پروردگار کی طرف ہی لوٹ کر جانا ہے۔

## نیا چاند دیکھنے پر

اللَّهُمَّ أَهْلَهُ عَلَيْنَا بِالْأَمْنِ وَالْإِيمَانِ وَالسَّلَامَةِ

وَالسَّلَامَةِ وَالسَّلَامَةِ وَالتَّوْفِيقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى۔

اے اللہ! یہ چاند ہم پر، امن و امان اور سلامتی و اسلام والا

بنادے، اور ان کاموں کی توفیق کا ذریعہ بنا، جو تجھے محبوب اور

پسند ہیں۔

## کھانے سے پہلے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

کھانے کے بعد کی دعائیں

کھانے کے بعد ان میں سے کوئی دعا ضرور پڑھیے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَاجْعَلْنَا مِنَ السَّالِمِينَ -  
مُتَمَّامٌ تَعْرِيفِيں اور شکر اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھانے پینے کے

دیا اور ہمیں مسلمان بنایا۔

میزبان کے حق میں دعائیں۔

اللَّهُمَّ أَطِيعٌ مَنْ أَطَعَنِي وَأَسْقِي مَنْ سَقَانِي -

اے اللہ! جس نے ہمیں کھلایا تو اسے کھانے کو دے اور جس نے

ہمیں پینے کو دیا تو اسے پینے کو عطا فرما۔

سونے سے قبل دعا

اللَّهُمَّ يَا سَمِيكَ أَمْوَاتٌ وَأَحْيَا

اے اللہ! میں تیرے نام سے موت و حیات پاتا ہوں۔

”اسکول کالجوں اور دینی مدارس کے طلباء و طالبات سبق یاد کرنے سے پہلے“

رب زدنی علما

پڑھیں

ہر مسلمان کی بول چال میں

روزمرہ استعمال ہونے والے جملے

آغاز کار

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے

ہمارا سلام

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ

تم پر سلامتی ہو

سلام کا جواب

وَعَلَيْكُمْ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

اور تم پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں

مصافحہ کرتے ہوئے

يَغْفِرُ اللَّهُ لَنَا وَلكُمْ

اللہ تعالیٰ بخشش فرمائے ہماری بھی، اور تمہاری بھی

چھینک آنے پر

الْحَمْدُ لِلَّهِ

تمام تعریفیں اور شکر اللہ کے لیے ہے۔

اس کا جواب

يَرْحَمُكُمْ اللَّهُ  
اللہ تم پر رحم فرمائے

مکر جواب

يَهْدِيَكُمْ اللَّهُ  
اللہ تمہیں ہدایت بخشنے

اچھی چیز دیکھ کر

(۱) سُبْحَانَ اللَّهِ  
اللہ پاک ہے  
(۲) مَا شَاءَ اللَّهُ  
جو کچھ اور جیسے اللہ چاہے

ناگوار بات پر

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ  
نہیں ہے کوئی مدد، اور کوئی قوت، اللہ کی مدد اور قوت کے سوا

جانی و مالی نقصان پر

إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ  
ہم سب اللہ کے لیے ہیں، اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں

اظہار خوف و بیزاری

مَعَاذَ اللَّهِ  
پناہ بخدا

بوقت وعدہ و ارادہ  
اِنْ شَاءَ اللَّهُ  
اگر اللہ نے چاہا

شکریہ

(۱) جَزَاكَ اللَّهُ  
(۲) جَزَاكَ اللَّهُ خَيْرًا  
(۳) جَزَاكَ اللَّهُ أَحْسَنَ الْجَزَاءِ

اللہ تمہیں بدلہ دے، بہترین بدلہ کی صورت میں

جواب شکریہ

(۱) عَفَاكَ اللَّهُ  
اللہ تمہیں کافی ہے  
(۲) بَارَكَ اللَّهُ  
اللہ تمہیں برکت دے

خوش آمدید

أَهْلًا وَسَهْلًا مَرْجَبًا

بوقت رخصت

فِي أَمَانِ اللَّهِ  
خدا حافظ  
تَكَمَّتْ بِالْخَيْرِ

خاتمہ



# فقہی اصطلاحات

## حروف الجہد کی ترتیب کے ساتھ

اذان: نماز سے قبل نماز کے لیے بلاوا۔ جس کی ابتداء اللہ اکبر کے الفاظ سے ہوتی ہے۔

ارکان: (واحد رکن) ستون اس کے معنی ہیں۔

ارکان اسلام سے مراد ہیں۔ دین اسلام کی بنیادی اور لازمی عبادت یعنی شہادت، توحید و رسالت، نماز، روزہ، حج اور زکوٰۃ۔

ارکان وضو اور ارکان نماز سے مراد ہیں وضو اور نماز کے ضروری اجزاء۔

اسلام: لفظی معنی ہیں سلامتی چاہنا اور پناہ دینا، دوسرے معنی میں گردن نہادن (یعنی کامل اطاعت و فرماں برداری کرنا)۔

دین اسلام سے مراد ہے، اللہ تعالیٰ کی توحید اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کی گواہی دینا۔ بنیادی عقائد پر ایمان لانا اور ارکان اسلام (نماز، روزہ، حج و زکوٰۃ) ادا کرنا۔

استنجا: پیشاب، پاخانہ سے فراغت کے بعد پانی سے جسم کو پاک کرنا۔

(پہلے ڈھیلے سے صاف کرنا سنت ہوگی ہے)

استحارہ: (جھلائی اور غیر مانگنا) نماز عشاء یا تہجد کے بعد دو رکعت نفل استحارہ کی نیت سے ادا کرنا کہ اللہ تعالیٰ اس کام کے لیے بہنمائی فرمائے جو پیش نظر ہے۔

اعتکاف: عبادت کی نیت سے مسجد میں ٹھہرے رہنے کو اعتکاف کہتے ہیں۔ خاص طور پر رمضان المبارک میں اعتکاف کرنا سنت موکدہ ہے خصوصاً آخری دس دن یا جس قدر زیادہ سے زیادہ ممکن ہو۔

عام: نماز کی قیادت کرنے والا۔ ضروری ہے کہ وہ مقتدیوں میں اپنے اذاتی تقویٰ، علم و عمل اور اخلاق کے اعتبار سے سب سے بہتر ہو۔

عیان: رمان لینا، اللہ و رسول کی تبتلانی، ہوتی باتوں کو زبان سے مان لینا، دل سے اُن کی سچائی پر یقین رکھنا اور ان کے مطابق عمل کا ارادہ کر لینا۔

عیون الوضوء: دو نفل نماز جو وضو کرنے کے بعد وضو کی تکمیل پر بطور شکرانہ ادا کی جاتے۔

عیون المسجد: دو یا چار نفل نماز جو مسجد میں داخل ہونے پر مسجد کی تعظیم کے طور پر ادا کی جاتے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم اللہ من الشیطان الرجیم

شہدہ: نماز میں ہر دو رکعت کے بعد قدموں میں بیٹھ کر پڑھی جانے والی

دعا جو اٹھیااتِ اللہ کے الفاظ سے شروع ہوتی ہے۔

تکبیر: اللہ اکبر

باجامعت نماز سے قبل "اقامت" کے پورے الفاظ تکبیر کہلاتے ہیں۔ تکبیر صحیحہ؛ نماز باجماعت ادا کرنے کے لیے "اقامت" کے بعد امام اللہ اکبر سے نماز کی ابتدا کرتے ہیں۔ یہ تکبیر صحیحہ کہلاتی ہے۔ تیمم: پاک مٹی سے یا کسی ایسی چیز سے جو مٹی کے قائم مقام ہو، جسم کو پاک کرنا تیمم، وضو اور غسل کے برابر ہوتا ہے۔

توحید: اللہ تعالیٰ کو ایک ماننا۔ یعنی اس کی ذات و صفات اور قدرتوں اور حکموں میں کسی کو شریک نہ کرنا۔ وہ ہر اعتبار سے یکتا اور بے مثل ہے۔

جانسز: وہ اشیاء اور وہ کام جو شریعت نے جن کی اجازت دی ہے۔

جانسز کا درجہ فریق کا نہیں ہوتا۔

حلال: وہ اشیاء اور وہ کام جو شریعت اسلامیہ کی رو سے جائز ہیں

مثلاً حلال جانور، حلال رشتے، حلال گوشت وغیرہ۔

حرام: وہ اشیاء اور وہ کام جنہیں شریعت اسلامیہ نے ممنوع قرار دیا ہے

مثلاً شراب، سورا اور ناجائز رشتے۔

حدث: جسم میں ناپاکی واقع ہونا حدث کہلاتا ہے۔ اس کی دو صورتیں

ہیں: حدث اصغر

حدث اکبر

سنت: حضرت نبی کریم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے افعال و اعمال اور پسند و ناپسند سنت کا درجہ رکھتے ہیں۔ اسی طرح صحابہ کرام کے افعال و افعال شمار کا درجہ رکھتے ہیں۔

شریعت کے اعمال و افعال میں فرائض کے علاوہ حضور اکرم کے بتلائے ہوئے اعمال سنت کہلاتے۔

سنت مؤکدہ: وہ سنن جن کی حضور کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تاکید فرمائی اور ہمیشہ کیا۔

سنت غیر مؤکدہ: وہ سنن جو حضور نے مسلسل ادا نہیں فرمائیں اور ان کی تاکید نہیں فرمائی۔

ستر: پردہ کو اور چھپانے کو ستر کہتے ہیں۔

جسم کا وہ حصہ جس کا چھپانا ضروری ہے "ستر" کہلاتا ہے۔

مرد کے لیے ستر ناف سے گھٹنے تک ہے۔

عورت کے لیے دونوں ہتھیلیوں، پاؤں اور منہ کے سوا پورا جسم ستر ہے۔

(نماز میں منہ کا چھپانا ضروری نہیں)

شرک: اللہ واحد لا شریک ہے۔ اس کی ذات و صفات میں یا قدرتوں اور حکموں میں کسی کو شریک کرنا شرک ہے، یہ گناہ عظیم ہے کہ انسان

کسی دوسرے کو اس کے برابر اور اس جیسا یا اس کے مقابل سمجھے۔

طیب: درپاک، وہ اشیاء اور غذائیں جو پاک ہیں۔ قاہری یا پوشیدہ نجاست سے آلودہ نہیں۔

عقیدہ: وہ اصول جسے قبول کر لیا جائے، جس پر ایمان کی بنیاد ہو۔  
**عقائد اسلام:** اسلام کے بنیادی عقیدے یعنی وہ اصول جن پر ہر مسلمان کو ایمان لانا ضروری ہے۔ مثلاً اللہ تعالیٰ کو ماننا، حضرت محمد رسول اللہ پر ایمان لانا، روزِ آخرت پر یقین رکھنا وغیرہ۔

**غسل:** پورے جسم کو پانی سے تر کرنا نہانا، غسل کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ جسم پر کوئی ظاہری نجاست ہو تو پہلے اسے صاف کرنا پھر ہاتھ دھوئے، اس کے بعد کلی کرے، ناک میں پانی ڈالے اور پورے جسم پر کم از کم ایک بار پانی بہائے۔

**فرض:** (۱) وہ اصول جو قطعی دلیل سے ثابت ہوں، جن کو ادا کرنا ضروری ہے۔ ان کا انکار دین سے پھر جانے کے برابر ہو جاتا ہے۔ اور ان پر عمل نہ کرنا شدید گناہ ہوتا ہے۔ مثلاً نماز روزہ اور حج و زکوٰۃ۔ (۲) نماز کی وہ رکعات جو لازمی اور ضروری ہیں۔

**فرض کفایہ:** ایسا فرض جس کو ایک یا دو آدمی ادا کر لیں تو سب کی طرف سے ادا ہو جاتا ہے مثلاً نماز جنازہ۔

**قضا:** فرض یا واجب نماز کو اس کا مقررہ وقت گزر جانے کے بعد ادا کرنا۔

**قضا عمری:** اگر غفلت سے نماز میں قضا ہوتی رہیں اور بعد میں اس کا بیدار ہوا تو ہر نماز کے ساتھ فوت شدہ نماز کے فرض ادا کر کے پناہ و قضا عمری کہلاتا ہے۔

**کفر:** اللہ کی ذات کا انکار کرنا اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کو نہ ماننا۔

**کافر:** کفر کرنے والا یعنی توحید و رسالت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کا انکار کرنے والا۔

**مباح:** ایسا کام جس کا کر لینا جائز ہو، نہ اس کو کرنے کا ثواب ہو، نہ ترک کرنے کا عذاب۔

**مستندی:** امام کے پیچھے نماز ادا کرنے والا۔

**مسجد:** (سجود کرنے کی جگہ) وہ جگہ جو نماز کے لیے مخصوص کر دی گئی ہو اللہ کے نام پر وقف ہو، اور کسی کی ذاتی ملکیت نہ ہو، ہر مسلمان وہاں نماز ادا کر سکتا ہو۔

**مسلم:** جو شخص اسلام پر قائم ہو، اللہ تعالیٰ اور اس کے آخری رسول محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان رکھتا ہو۔

**مشرک:** اللہ وحدہ لا شریک کے ساتھ کسی اور کو شریک کرنے والا یا کسی کو اس کے برابر اور مترقی قابل سمجھنے والا۔

**مکبر:** باجماعت نماز سے قبل تکبیر کہنے والا۔

**موذن:** نماز کے لیے باواز بلند آذان دینے والا۔

**مکروہ:** (ناپسندیدہ) وہ امر جو مباح تو ہو مگر پسندیدہ نہ ہو۔

**مکروہ تحریمی:** وہ کام جس کی ممانعت ظنی دلیل سے ثابت ہو اور اس کا کرنا گناہ ہو۔

مکروہ تنزیہی: ایسے کام جن کا چھوڑ دینا ثواب ہو اور کرنے میں عذاب  
تو نہ ہو لیکن ایک قسم کی بُرائی ہو۔

منافق: منافق کرنے والا وہ بے اصول شخص جس کے دل میں  
کچھ ہو اور زبان پر کچھ ہو یا دل میں کفر ہو اور زبان سے اسلام کا  
دعوئے کرے۔ ایسے شخص کو کافر سے بدتر عذاب ہو گا۔  
متنفرد: تنہا نماز ادا کرنے والا، جماعت کے بغیر اکیلے نماز ادا  
کرنے والا۔

مؤید: اللہ تعالیٰ کی توحید پر ایمان رکھنے والا، اسے واحد ماننے والا  
سچا مسلمان۔

مؤمن: (ایمان والا) اللہ اور اس کے رسول پر حق صلی اللہ علیہ وسلم پر  
ایمان رکھنے والا مسلمان۔

نجاست: گندگی اور ناپاکی  
نجاستِ غلیظہ: گاڑھی یا سخت نجاست، مثلاً انسان کا پاخانہ  
وغیرہ۔

نجاستِ محفیضہ: ہلکی نجاست مثلاً حلال جانوروں کا پیشاب حرام  
پرندوں کی بیٹ وغیرہ۔

نصابِ زکوٰۃ: سونے، چاندی یا کسی اور شکل میں بچت کی رقم تھا  
جس پر سال گزرنے کے بعد ۲.۵ فیصد زکوٰۃ ادا کرنا فرض ہے۔  
مثلاً بادلے چاندی، ساڑھے سات تو لے سونا یا اس قدر بچت

(واقص: توڑنے والے)

وہ افعال یا حرکات جن سے وضو یا نماز ٹوٹ جاتی ہے

واجب: وہ افعال و ارکان یا نماز کی رکعات جو فرض تو نہیں لیکن  
فرض کے بعد سب سے زیادہ ضروری ہوں، جن کا ادا کرنا لازم ہو اور  
دلیل ظنی سے ثابت ہوں۔

وضو: ہاتھ اور منہ دھونا، سر کا مسح کرنا، اور پاؤں دھونا۔

جب بھی دعائیں تو دعا کے اول و آخر درود و سلام پڑھیں

نماز جمعہ ہر مسلمان عاقل، بالغ، متندرست، مرد پر فرض ہے، جمعہ کی نماز کا وقت وہی ہی

## نماز جمعہ

جو ظہر کی نماز کا ہے، جمعہ پڑھ لینے سے ظہر کی نماز ادا ہو جاتی ہے، جمعہ کی نماز کی قرآن مجید اور حدیث شریف میں بہت تاکید آئی ہے ایک حدیث میں ہے کہ لوگ جمعہ کی نماز ترک کرنے سے باز رہیں۔ ورنہ اللہ تعالیٰ ان کے دلوں پر مہر کرے گا، پھر وہ سخت غفلت میں پڑ جائیں گے (ابوداؤد، ترمذی وغیرہ)

جمعہ کے فرضوں پہلے چار سنتیں، فرضوں کے بعد چار سنتیں اور پھر دو سنتیں پڑھنا سنت ہے، نماز سے پہلے امام منبر پر بیٹھے ہو کر دو خطبے نمازیوں کی طرف منکر کے بلند آواز سے پڑھی مقتدی خاموش بیٹھ کر سنیں جب امام منبر سے اُترے تو خطبہ سے پہلے اذان کہی جائے نماز جمعہ بغیر خطبہ جائز نہیں، ایسے ہی نماز کے بعد خطبہ پڑھنا بھی جائز نہیں۔

رمضان شریف کے مہینہ میں عشاء کے نماز تراویح کا بیان (در فرض اور سنتوں) کے بعد تین رکعت جماعت سے دس مسلمانوں کے ساتھ پڑھیں، اور جب چار رکعتیں

ہو جائیں تو سلام پھیر کر بیٹھے بیٹھے درود شریف پڑھیں یا اور کوئی ذکر کرتے رہیں یہاں تک کہ تسبیح پڑھیں۔

سُبْحَانَ ذِي الْمَلِكِ وَالْمَلَكُوتِ سُبْحَانَ  
ذِي الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكَبْرِيَاءِ  
وَالْجَبْرُوتِ، سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَمْدِ الَّذِي  
لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوتُ، سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا  
وَرَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
سْتَغْفِرُكَ وَتَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَتَعُوذُ بِكَ  
مِنَ النَّارِ

## رمضان المبارک کا آخری عشرہ اور اعتکاف

یوں نور رمضان المبارک میں شبہ روز کا ہر مہر رحمت خداوندی کا مہر ہے کے لیے پیغام بن کر آتا ہے مگر خصوصاً آخری عشرہ پہلے دو عشروں سے کہیں زیادہ رحمت ایزدی کا مظہر ہوتا ہے اس لیے کہ رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف بٹھایا جاتا ہے۔

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام رمضان کے آخری عشرہ میں ہمیشہ اعتکاف فرماتے اور ایک سال اعتکاف رہ گیا تو دوسرے سال حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بیس دن اعتکاف فرمایا۔ رمضان المبارک کے خاص اعمال میں سے ایک عمل اعتکاف ہے۔

جب انسان دنیا سے الگ تھنک ہو کر رب تعالیٰ کے دروازے پر ٹیٹھ جاتا ہے اور اس کا مہمان بن جاتا ہے تو یقیناً اس رب تعالیٰ سے برا مہربان اور معاف کرنے والا اپنے مہمانوں کو نوازنے والا کوئی نہیں ہو سکتا جس روز انسان اعتکاف (عشرہ اخیرہ) سے فارغ ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ معاف فرمادیتے ہیں۔

## اعتکاف کرنے والے مرد و عورتوں کی عظمت

اعتکاف کے معنی ٹھہرنے کے ہیں اور شرعی محاورہ میں دنیا کے سائے کا روبرو چھوڑ کر عبادت الہی کی نیت اور رضائے مولیٰ کی غرض سے مسجد میں ٹھہر کر عبادت کرنے کو اعتکاف کہتے ہیں جو خواتین اپنے گھر کے ایک کمرے کو مقام اعتکاف بنا سکتی ہیں۔

## فضیلت اعتکاف

وَأَعْتَكَفَ يَوْمًا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ تَعَالَى جَعَلَ اللَّهُ بَيْنَهُ  
وَبَيْنَ النَّارِ ثَلَاثَ خَدَاقٍ بَعْدَ مَسَا بَيْتٍ

الْخَنَدَقَاتِ (مطربانی ترفیہ)

ترجمہ جس کے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لیے ایک دن کا اعتکاف کیا تو اللہ تعالیٰ اس کے اور دوزخ کے درمیان تین خندقوں کی ڈوری کر دیتا ہے جو کہ زمین و آسمان سے بھی زیادہ چوڑی ہیں یعنی ان کی مسافت زمین سے لے کر آسمان تک ہوگی۔

## دو حج اور دو عمروں کا ثواب

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ  
مَنْ اعْتَكَفَ عَشْرَ فِ رَمَضَانَ كَانَ كَحَجَّتَيْنِ

وَعُمْرَتَيْنِ

جو شخص اللہ رب العزت کی رضا کے لیے رمضان المبارک کے آخری عشرے میں اعتکاف کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو دو حج اور دو عمروں کا ثواب عطا فرماتا ہے۔

نوٹ: معتکف کا مقل مسلمان ہونا، حیض و نفاس اور جنابت سے پاک ہونا ضروری ہے۔ مرد کے لیے مسجد میں اعتکاف کرنا لازمی ہے جب کہ خواتین اپنے گھر کے کسی کمرے یا گوشے میں اعتکاف کر سکتی ہیں۔

خواتین اسلام اپنے گھروں میں اعتکاف کرتی تھیں

حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں اپنے غلاموں کو اعتکاف بیٹھنے کی ترغیب فرماتے اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال مبارک کے بعد اہل بیت المؤمنین اس سنت پر عمل کرتی ہوئی اعتکاف بیٹھا کرتیں۔ لہذا آج بھی نیک سیرت موت کو یاد رکھنے والی اور خدا سے ڈرنے والی اور محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت رکھنے والی خواتین اپنے گھروں میں اعتکاف کرتی ہیں۔

بیسویں روزہ کے دن بعد نماز عصر وغروب آفتاب اعتکاف سے قبل بیٹھنا مسنون ہے۔ وہ روزہ دار خواتین جن کو حالت روزہ دار خواتین جن کو حالت روزہ میں (MENCES) حصہ آجائے ان کا روزہ اور اعتکاف دونوں جاتے رہتے ہیں۔ اس لیے وہ بعد میں ان کی قضا ادا کرے۔

## مسائل اعتکاف

۲۔ رمضان کی عصر سے عید کا چاند دیکھنے تک اعتکاف کرنا سنت مگر کفارہ ہے یعنی تمام کے یا تمام محلہ کے مسلمانوں سے ایک شخص بھی اگر اعتکاف کرے گا تو سب بری الذمہ ہو جائیں گے گو ثواب سے محروم رہیں گے لیکن ترک سنت کا الزام کسی پر نہیں رہے گا۔

مسئلہ: اعتکاف ایسی مسجد میں کرنا چاہیے جہاں پنج وقتہ نماز جماعت سے ہوتی ہے۔

مسئلہ: بندیت اعتکاف حد مسجد سے نکلنا بجز انسانی حاجتوں اور ضرورتوں کے حرام ہے۔

مسئلہ: انسانی حاجتیں پیشاب و پاخانہ اور نہانا ہے (اگر نہانے کی حاجت ہو) استنجا کرنا اور وضو کرنا ہے۔

مسئلہ: اگر کوئی گھر سے مسجد میں کھانا لانے والا نہ ہو تو کھانے کے وقت گھر تک جائز ہے۔ بہتر یہ ہے کہ کھانا گھر سے لائے اور مسجد میں کھائے۔

مسئلہ: اور حاجات شرعی میں نماز جمعہ ہے لہذا نماز جمعہ میں ایسے وقت میں جائے کہ وہاں جا کر چار سنتیں پڑھ کر خطبہ سن لے اور بعد رکعت سنت پڑھے بلا ضروریات مذکورہ متکلف کو مسجد سے باہر نکلنا مکروہ ہے مگر جب تک کہ آدھے سے زیادہ وقت مسجد سے باہر نہ رہے گا اعتکاف نہ ٹوٹے گا اعتکاف میں معتکف کو کھانا پینا سونا، دین کی کتابیں پڑھنا پڑھانا مسائل دینی کا بیان کرنا، بزرگان دین و انبیاء کرام کے حالات بیان کرنا جائز ہے۔

## نصیحت نامہ بزبان پنجابی

دلا غافل نہ ہو یک دم یہ دُنیا چھوڑ جانا ہے  
باغینچے چھوڑ کر خالی زمین اندر سمانا ہے

تیرا نازک بدن بھسانی جو لیٹے پیچ پھولوں پر  
ہو دیگا ایک دن مردار پہ کرموں نے کھانا ہے

اجل کے روز کو زیاد کر سامان چلنے کا!  
زمین کے فرش پر سونا جو اینٹوں کا سربانہ ہے

نہ بیلی ہو سکے بھانی نہ بیٹا باپ تے مائی؟

کیا پھرتا ہے سودانی غسل نے کام آنا ہے

جہاں کے شغل میں شامل خدا کی یاد غافل  
کریں دعوے جو یہ دنیا تر دائم ٹھکانا ہے!

غلط فہمید ہے تیری نہیں آرام اک پل میں

مسافر بے وطن ہے تو کہاں تیرا ٹھکانا ہے

فرشتہ روز کرتا ہے منادی چار کوٹوں پر۔

محللاں اونچیاں والے تیر گوریں ٹکانا ہے

کہاں وہ ماہ کنعانی کہاں تخت سلیمانی  
گئے سب چھوڑ یہ فانی اگر نادان دانا ہے

عزیز یا یاد کر وہ دن جو ملک الموت آویگا۔

نہ جاوے ساتھ کوئی تیرے اکیلے توں نے جانا ہے

نظر کر دیکھ خوشیوں میں کہ ستمی کون ہے تیرا  
انہوں نے اپنے ہاتھوں سے اکیلے کو دبانا ہے

نظر کر ماٹیاں خالی کہاں وہ ماٹیاں والے

سبھی کوڑا پسا رہے دعا بازی کا بانہ ہے۔

غلام اک دم نہ کر غفلت حیاتی پر نہ کر غرہ

خدا کی یاد کر ہر دم جو آخر کام آنا ہے



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## والدین کے حقوق

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا يَاَهُ وَبِأَنُؤَالِدَيْنِ  
إِحْسَانًا ؕ إِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ  
أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُلْ لَهُمَا أَوْف  
وَلَا تَنْهَهُمَا وَوَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا ؕ  
وَإِخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذَّلَّةِ مِنَ  
الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا  
رَبَّيْنِي صَغِيرًا ؕ

ترجمہ: اور تمہارے رب نے حکم فرمایا کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو اور اگر تیرے سامنے ان میں سے ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو انہیں اُف تک نہ کہو۔ نہ ہی انہیں جھڑک کر جواب دو بلکہ انہیں احترام سے جواب دو اور نرمی و رحم کے ساتھ ان کے سامنے جھک کر ہو اور دعا کیا کرو کہ اے پروردگار! ان پر رحم فرما جس طرح انہوں نے رحمت و شفقت سے مجھے میرے بچپن میں پالا تھا۔

تشریح: اللہ تعالیٰ بڑھے والدین کی شان میں گستاخی تو کبانا گوارا لفظ سے بھی منع فرماتا ہے حضرت امام علیؑ فرماتے ہیں کہ اُف سے نیچے بھی اگر کوئی درجہ ماں باپ کو تکلیف دینے کا ہوتا تو اللہ جل شانہ اس کو بھی حرام فرمادیتے۔

ان آیات میں بڑھاپے کا ذکر خاص طور پر کیا گیا اس کی وجہ یہ ہے کہ اس عمر میں ماں باپ کے مزاج میں عام طور پر چڑچڑاہٹ آجاتی ہے اور عمر کے اس حصے میں اکثر بیماریوں کا شکار ہو جاتے ہیں اور جذباتی ہو کر اولاد کو جھڑکنا اور ڈانٹنا شروع کر دیتے ہیں اولاد کے لیے یہ لہجہ بڑے صبر آزما ہوتے ہیں تب ہی تو قرآن مجید میں خصوصاً ماں باپ کے بڑھاپے کے ادب و احترام کا تذکرہ کیا گیا ہے اور اولاد کے لیے صرف یہی کافی نہیں کہ اُف تک نہ کرے اور جھڑکنے سے احتراز کرے بلکہ والدین سے قَوْلًا کَرِيمًا یعنی ادب سے بات کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

حضرت زبیر بن محمدؓ نے قَوْلًا کَرِيمًا کی تفسیر یوں کی ہے کہ جب ماں باپ تجھ کو بلائیں تو کہے "حاضر ہوں" تعمیل ارشاد کے لیے موجود ہوں" بقول حضرت سعید بن المسیب: زر خرید غلام جس طرح سخت آقا کے ساتھ گفتگو کرتا ہوا مخالف ہوتا ہے اسی طرح قَوْلًا کَرِيمًا پر والدین کے سامنے عمل کرو۔

نے تفسیر درمنثور، فتح الباری شرح سنحاری۔

یا رسول اللہ علیہ وآلہ وسلم! اگرچہ دیکھنے والی فرمانبردار اولاد ہر روز سو بار تھی دیکھے؟

فرمایا: ہاں اللہ تعالیٰ نے بہت بڑا ہے وہ بہت پاک ہے اور اس کے خزانوں میں کوئی کمی نہیں واقع ہوتی۔

حضرت عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ ماں باپ کا چہرہ دیکھنا عبادت ہے۔

### ماں باپ دونوں میں سے زیادہ حق کس کا ہے

قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَنْ أَحَقُّ بِحُسْنِ صَحَابَتِي - قَالَ أُمَّكَ قَالَ ثُمَّ  
مَنْ قَالَ أُمَّكَ - قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ أُمَّكَ قَالَ الْوَلَدُ  
ترجمہ: ایک شخص نے عرض کی یا رسول اللہ صلی علیہ وسلم میرے حسن سلوک کا  
ماں باپ دونوں میں سے زیادہ حق رکون ہے فرمایا: ماں اس شخص  
نے عرض کی کہ پھر؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ماں اس شخص  
نے پھر عرض کی کہ پھر کون فرمایا تیری ماں۔ اس نے عرض کی پھر؟ فرمایا  
تیرا باپ۔

مشکوہ شریف ص ۲۲۱، بخاری و مسلم شریف۔

اس حدیث سے علماء نے استنباط لیا ہے حسن سلوک اور احسان  
میں ماں کا حق تین حصے ہے اور باپ کا حق صرف ایک حصہ ہے۔  
اس کی حکمت علماء یہ بتاتے ہیں کہ ماں اولاد کے لیے تین مشقتیں برداشت  
کرتی ہے۔

۱۔ حمل ۲۔ جننے ۳۔ دودھ پلانے کی۔

سادائے ظہوری ایہودن تے ایمان این  
پیار گلی والے داعما و تاں دی جان این  
باقی سب گلاں ایویں قصے تے کہانیاں  
سند کو مدینے آقا کرو مہربانیاں

## ماں اور نفلی عبادت

اگر کوئی آدمی نماز (نفلی) پڑھ رہا ہو تو اس کی ماں اس کا نام لے کر پکارے تو اس کو چاہیے کہ نماز چھوڑ دے اور پہلے ماں کی بات سننے اور اس کے حکم کی تعمیل کرے۔ ایک دفعہ والدہ کے پکارنے کے باوجود جرج عبادت میں مشغول رہے اور سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔

ترجمہ: اگر جرج عالم ہوتے تو ان کو معلوم ہوتا کہ والدین کے بلا پر جواب دینا رب تعالیٰ کی نفلی عبادت سے زیادہ بہتر ہے۔

### محبت ماں باپ کا چہرہ دیکھنا اور حج کا ثواب

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ حضور شافع یوم النشور علیہ السلام نے فرمایا کہ ماں باپ کا چہرہ رحمت و محبت کے ساتھ تو بہ نظر کے عوض اللہ جل شانہ اس کے لیے مقبول حج کا ثواب لکھ دے گا حکم فرماتے ہیں۔

## نماز جنازہ کا بیان

جنازہ کی نماز فرض کفایہ ہے، یعنی اگر کسی محلہ یا بستی کے چند مسلمان بھی جنازہ کی نماز پڑھ لیں گے تو سب مسلمانوں کے اوپر سے فرض اتر جائے گا، اور اگر کوئی بھی نہیں پڑھے گا تو سب گنہگار ہوں گے، نماز جنازہ میت کے لئے دُعائے مغفرت ہے، اس نماز میں چار تکبیریں ہیں، پہلی تکبیر کے بعد **سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ**، دوسری تکبیر کے بعد نماز والے دونوں درود شریف، تیسری تکبیر کے بعد دُعائے پڑھی جاتی ہے، یہ دُعائیں امام اور مقتدی آہستہ آہستہ پڑھیں، اگر جنازہ بالغ مرد یا عورت کا ہے تو یہ دُعائے پڑھے:

**اللَّهُمَّ اعْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَ**

اے اللہ! ہماری زندوں اور مردوں کو اور حاضرین اور غائبوں

**غَائِبِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرِنَا وَأَنْتَانَا**

اور چھوٹوں اور بڑوں کو، مردوں اور عورتوں کو بخش دیجئے،

**اللَّهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَيَّ الْإِسْلَامِ**

اے اللہ! ہم میں سے جسے زندہ رکھے اسلام پر زندہ رکھ

**وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَيَّ الْإِيمَانِ ه**

اور جسے موت دے ہم میں سے ایمان پر دے،

یہ دعا ختم کرنے کے بعد امام کے ساتھ چوتھی تکبیر کہہ کر سلام پھیریں، ان تکبیروں میں ہاتھ نہیں اٹھائے جائیں گے، اگر جنازہ نابالغ لڑکے کا ہو تو درود شریف کے بعد یہ دعا پڑھی

اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَاجْعَلْهُ لَنَا اجْرًا

اے اللہ اس بچہ کو ہماری نجات کے لئے آگے جانے والا بنا اور  
وَذَخْرًا وَاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَمُشَفَّعًا  
اس کو ہماری شفاعت کا ذریعہ بنا

اور اگر جنازہ نابالغ لڑکی کا ہو تو درود شریف کے بعد یہ دعا پڑھے

اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَاجْعَلْهَا لَنَا اجْرًا

اے اللہ اس لڑکی کو ہماری نجات کے لئے آگے جانے والا بنا  
وَذَخْرًا وَاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَمُشَفَّعَةً  
اور اس کو ہماری شفاعت کا ذریعہ بنا

میت کو قبر میں اتارنے وقت بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلَىٰ مِلَّةِ  
رَسُولِ اللّٰهِ پڑھنا مستحب ہے۔

اس نماز کی بھی بڑی فضیلت ہے، اس کے پڑھنے سے  
سَلَوَاتُ التَّبِيحِ انسان کے اگلے پچھلے نئے پرانے، صغیرہ کبیرہ، ظاہر اور  
پشیدہ غرض کہ تمام گناہ اللہ تعالیٰ معاف فرمادیتا ہے، یہ نماز پیغمبر خدا  
صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو تعلیم  
فرمائی تھی، اور فرمایا تھا کہ ہو سکے تو روزانہ ورنہ ہر جمعہ کو اور ہر جمعہ  
وہ پڑھ سکے تو سال میں ایک دفعہ، سال میں ایک دفعہ بھی نہ پڑھ سکے  
تو تمام عمر میں ایک مرتبہ تو ضرور پڑھ لو،

ربح و غم اور مصیبت و سختی کے وقت یہ نماز نہایت مفید ہے،  
بر عثمان زاہدی فرماتے ہیں کہ میں نے ایسے وقت میں صلوٰۃ التَّبِيحِ  
کے بہتر عمل اور کوئی نہیں دیکھا، اکثر آئمہ اور بزرگان دین کا اس پر  
عمل ہوا ہی، اللہ تعالیٰ مجھے اور ہر مسلمان کو اس پر عمل کی توفیق عطا فرما، آمین  
اس نماز کے کئی طریقے ہیں۔ ہم یہاں صرف ایک طریقہ بیان  
کرتے ہیں۔ طریقے سب درست ہیں، اس نماز کی چار رکعتیں ہیں  
اور ہر رکعت میں یہ کلمہ کچھ مرتبہ درج ذیل طریقہ پڑھے جاتے ہیں۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ

۱۵ ہاندہ کر شمار یعنی سبحانک اللہم کے بعد یہ کلمے پندرہ مرتبہ پڑھے۔

۲۵ بسم اللہ، سورہ فاتحہ اور سورہ پڑھنے کے بعد دس مرتبہ پڑھے۔

۳۵ دس میں سبحان کرتی العظیم کے بعد دس مرتبہ پڑھے۔

۴۵ — رکوع سے سیدھا کھڑا ہو کر قومہ میں دشل مرتبہ پڑھے  
 پہلے سجدہ میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى کے بعد دشل مرتبہ پڑھے — ۵۵  
 پہلے سجدہ سے اُٹھ کر بیٹھے اور جلسہ کی حالت میں دشل مرتبہ پڑھے — ۶۵  
 پھر دوسرے سجدہ میں تسبیح کے بعد دشل مرتبہ پڑھے — ۷۵  
 اس طرح یہ تسبیح ایک رکعت میں پچھتر مرتبہ ہو گئی، پھر دوسری  
 رکعت کے لئے کھڑا ہو جائے، اور سورۃ فاتحہ سے پہلے یہ کلمے پندرہ  
 مرتبہ پڑھے، اسی طرح باقی رکعتوں میں پڑھے۔ چار رکعتوں میں یہ کلمے  
 تین سو مرتبہ پڑھے جائیں گے۔ یہ نماز اوقاتِ مکروہہ کے علاوہ ہر  
 وقت پڑھے جاسکتے ہیں۔

میں وہ سنی ہوں جمیل قادری مرنے کے بعد  
 میرا لاشہ بھی کہے گا الصلوٰۃ والسلام

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کے

ننانوے نام

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مُحَمَّدٌ	أَحْمَدُ	حَامِدٌ	مُحَمَّدٌ
قَاسِمٌ	عَاقِبٌ	فَاتِحٌ	خَاتِمٌ
حَاشِرٌ	مَّاحٌ	دَاعٍ	بِرَاجٌ
رَشِيدٌ	مُنِيرٌ	بَشِيرٌ	نَذِيرٌ
هَادٍ	مُهَدٍ	رَسُولٌ	نَبِيٌّ
ظَاهِرٌ	بَاطِنٌ	مُزْمَلٌ	مُدَّتَرٌ

شَفِيعٌ	خَلِيلٌ	كَلِيمٌ	حَبِيبٌ
مُصْطَفَا	مُرْتَضَى	مُجْتَبَى	مُخْتَارٌ
نَاصِرٌ	مَنْصُورٌ	قَائِمٌ	حَافِظٌ
شَهِيدٌ	عَادِلٌ	حَكِيمٌ	نُورٌ
مُجَبَّبٌ	بُرْهَانٌ	أَبْطَحِيٌّ	مُؤْمِنٌ
مُطِيعٌ	مُدْكِرٌ	وَأَعِظٌ	أَمِينٌ
صَادِقٌ	مُصَدِّقٌ	نَاطِقٌ	صَاحِبٌ
مَكِّيٌّ	مَدَنِيٌّ	عَرَبِيٌّ	هَاشِمِيٌّ
تِهَامِيٌّ	جَزَائِيٌّ	نَزَارِيٌّ	قُدَيْشِيٌّ
مُضَرِّيٌّ	أُمِّيٌّ	عَزِيزٌ	حَرِيصٌ
رَعُوفٌ	رَحِيمٌ	يَتِيمٌ	غَنِيٌّ

جَوَادٌ	فَتَّاحٌ	عَالِمٌ	طَيِّبٌ
ظَاهِرٌ	مُظَهَّرٌ	خَطِيبٌ	فَصِيحٌ
سَيِّدٌ	مُنِّيٌّ	إِمَامٌ	بَاسٌ
شَافٍ	مُتَوَسِّطٌ	سَابِقٌ	مُقْتَصِدٌ
مَهْدِيٌّ	حَقٌّ	مُبِينٌ	أَوَّلٌ
آخِرٌ	ظَاهِرٌ	بَاطِنٌ	رَحْمَةٌ
مُعَلَّلٌ	مُحَرَّمٌ	أَمْرٌ	تَأَاهٌ
شُكُورٌ	قَرِيبٌ	مُنِيبٌ	مُبْلَغٌ
طَسٌ	حَمٌ	حَسِيبٌ	أَوَّلِيٌّ

وَصَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ  
 مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ

## مختصر تعارف مصنف

**مختصر تعارف:** نام عبد الشکور مخلص رضوی قوم مجرید اللش ۱۹۳۶ء  
قصبہ سیکھوان نزد مریہ کے ضلع شیخوپورہ۔

**حالات:** ابتدائی دینی تعلیم اپنے والد ماجد مبلغ اسلام علامہ حافظ قاری نواب دین سے حاصل کی حضرت مولانا نواب دین نے تحریر کے دوران اپنے علاوہ شیخوپورہ میں امیر ملت محدث علی پوری کے حکم پر اٹھک کوشش کر کے مسلم لیگ کے مٹن کو کامیاب کیا، ان کی کوشش کے نتیجے میں غیر مسلم جٹ برادری کے بڑے بڑے خاندانوں نے مولانا صاحب کے ہاتھ اسلام قبول کرتے ہوئے مسلم لیگ سے تعاون کا اعلان کیا۔

۱۹۶۰ء تک مولانا رضوی صاحب نے ڈل سکول پاس کرنے کے ساتھ ابتدائی تعلیم بھی مکمل کر لی تھی، ان دنوں پاکستان بھر میں محدث اعظم پاکستان حضرت مولانا سردار احمد لائل پور والوں کے عالم باعمل عاشق رسول ہونے کی عام مشہوری تھی یہی شہرت مولانا رضوی صاحب کو بھی جامعہ رضویہ جھنگ بازار فیصل آباد سے گئی۔ ۱۹۶۰ء میں درس نظامی شروع کیا۔ ۱۹۶۱ء میں حضرت محدث اعظم پاکستان رحمۃ اللہ علیہ کے ہاتھ پر بیعت ہو کر مریہ ہو گئے۔ ۱۹۷۰ء میں دورہ حدیث شریف مکمل ہوا۔

**فن تجوید و قرأت:** حضرت قاری غلام رسول صاحب اور حضرت قاری محمد یوسف صدیقی کے علاوہ جامعہ انوار العلوم ملتان شریف سے فن تجوید و قرأت حاصل کیا طیبہ کالج لاہور سے علم طب حاصل کر کے سند حاصل کی۔

جامعہ اشرفیہ جامعہ فتحیہ اچھرہ لاہور سے بھی کچھ کتب پڑھیں، جامعہ عربیہ رضیہ مزنگ چونگی میں دورہ قرآن مجید مولانا محمد چراغ صاحب مولانا احسان اللہ فاروقی اور مولانا غلام اللہ خان پنڈی والوں سے پڑھا۔

۱۹۷۷ء سے ۱۹۸۶ء تک تاریخی مسجد بیگم شاہی اندرون مستی گیٹ لاہور میں خطابت کے فرائض سرانجام دیئے۔

**یادگاری کارنامے:** جامع مسجد لیبیا کالونی نزد داروغہ والا جامع مسجد بدریہ نزد خانہ مصری شاہ کے علاوہ جامعہ قادریہ رضویہ لکھوڈیر کا نائب بنیاد رکھا اور شاندار عمارت تعمیر کروائی، عالم باعمل فن خطابت پر عبور کے ساتھ خوش الحانی خاص فضل پروردگار ہوتا ہے یہ اوصاف مولانا عبد الشکور رضوی کو اللہ تعالیٰ نے واظرف عطا فرمایا ہے کراچی سے درہ خیبر تک پاکستان کے قصبہ و شہر کے علاوہ آزاد کشمیر کی حسین وادیوں تک مولانا صاحب کو چاہنے والوں کو کثیر تعداد موجود ہے جن کی دعوت پر تقریر کے لئے جلتے رہتے ہیں۔

۱۹۷۴ء کا واقعہ ہے کہ لکھوڈیر لاہور میں سورۃ مریم کی تفسیر سنا رہے تھے کہ غیر مسلموں کی آبادی نے متاثر ہو کر اسلام قبول کر لیا اور ساتھ بیعت بھی ہو گئے، اس طرح مولانا رضوی صاحب کی تبلیغ اسلام کی کوشش سے اور تقریر و وعظ سے متاثر ہو کر ۱۹۸۰ء تک ایک ہزار سے زائد غیر مسلموں نے اسلام قبول کیا۔

**درس قرآن مجید:** لاہور میں ہر ماہ رمضان المبارک میں شاہ عالم گیٹ بیرون بھائی گیٹ، بیرون موری دروازہ، بیرون ملکالی گیٹ اور سرسائے رتن چند میں بیرون روزانہ دوپہر کو درس قرآن مجید کے پُرجوم اجتماعات ہوتے تھے لیکن حالات کے

سابقہ ساخزاب یہ رد نفیس نظر نہیں آتی۔ مولانا عبدالشکور رضوی نے ۱۹۶۸ء سے شہ عالم  
گیٹ میں درس قرآن مجید شروع کیا تھا۔ ۱۹۹۳ء تک درس قرآن دیتے رہے۔ یہ  
لاہور شہر میں ریکارڈ کارنامہ ہے۔

**فناح عیساہیت :-** ۱۹۸۷ء کو حکومت پاکستان نے ایک عیسائی مسنف  
کو سیرت کی کتاب لکھنے پر صدر آئی ایوارڈ اور نقد انعام دیا۔ کتاب بازار میں آئی تو پتہ چلا  
عیسائی نے اس کتاب میں رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کی والدہ ماجدہ  
کی مقدس بارگاہ میں نازیبا الفاظ لکھے ہیں یہ واقعہ سن کر مولانا عبدالشکور رضوی نے  
شاہدہ کے علماء کرام اور علوم کو اس مذموم واقعہ سے مطلع کر کے ۳ جولائی ۱۹۸۸ء  
کو جامعہ اہلسنت چوک یا محمد لاجپت روڈ سے فیصلہ کن جلوس نکالا۔ اس مقدس  
جلوس پر لاہور کی اعلیٰ انتظامیہ نے منظم ہو کر حملہ کر دیا جس سے تقریباً نو سو افراد  
زخمی ہو گئے۔ چالیس مجاہد گرفتار ہوئے۔ مولانا رضوی کے سینے کی تین پسلیاں پولیس نشتر  
سے ٹوٹ گئیں! اسی حالت میں گرفتار ہوئے۔ لیکن قدم پیچھے نہ ہٹایا۔ بالآخر گستاخ رسول  
کو دیا ہوا ایوارڈ اور نقد انعام حکومت پاکستان کو واپس لینے کا اعلان کرنا پڑا۔ اور  
گستاخ رسول کی لکھی ہوئی کتاب پر پورے ملک پر پابندی لگانے کا اعلان کرنا پڑا۔  
اور گستاخ رسول پر مقدمہ دائر ہوا۔ لیکن مولانا عبدالشکور رضوی کی قیادت میں اہل  
شاہدہ کے اس جلوس کی خبریں ملکی و ملی اخبارات نے صحیحاً اول پر شائع کیں۔ مولانا  
رضوی اور ان کے ساتھیوں کی جیل سے رہائی کی خبریں ریڈیو پاکستان، ٹیلی ویژن،  
پاکستان نے نشر کیں اور والس آف امریکہ، بی بی سی لندن نے اہل شاہدہ کے مخاطبات  
اور جلوس پر نشتر کے متعلق پندرہ منٹ تک تبصرہ نشر کیا، اس بین الاقوامی تاریخ ساز جلوس

کی خبر سن کر گستاخ رسول کا حال مفرد ہے۔ لیکن مولانا رضوی صاحب نے متحدہ مسلم  
عماذ کے پلیٹ فارم سے آخری دم تک گستاخ رسول کو پھانسی لگوانے کا تہیہ کر لیا ہے۔

## اپیل

سرزمین شاہدہ لاہور میں اہل سنت والجماعت کا معیاری اور مرکزی دینی  
مذہب اہلسنت (رجسٹرڈ) شاہدہ لاہور۔

آج سے تقریباً پانچ سال قبل سرزمین شاہدہ میں اہلسنت والجماعت کا  
کوئی ادارہ بھی ایسا نہ تھا جس میں باقاعدہ حفظ قرآن مجید درس نظامی دینی تعلیم  
کا انتظام ہو۔ اس بنیادی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے چوک یا محمد لاجپت روڈ،  
شاہدہ میں مولانا عبدالشکور رضوی نے محدث اعظم پاکستان حضرت مولانا محمد سراج احمد  
رحمۃ اللہ علیہ کے صدقہ حضرت داتا گنج بخش کے طفیل اللہ کا نام لے کر آغاز کر دیا  
اور آج دن رات دین مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت کا سلسلہ جاری ساری  
ہے ہر سال عظیم الشان جلسہ منعقد کر کے جامعہ سے فارغ ہونے والے طلباء کی  
دستار بندی ہوتی ہے۔

بیرونی طلبہ اور طالبات جامعہ میں رہ کر تعلیم حاصل کرتے ہیں جن کی رہائش  
خوراک و پوشاک، صابن تیل علاج معالجہ اور بستر وغیرہ کا بھی جامعہ ہی ذمہ دار ہے  
شعبہ طالبات میں بچیوں کو ناظرہ کے علاوہ حفظ قرآن مجید ترجمہ و تفسیر کے ساتھ  
مزدوری دینی مسائل کا کورس بھی مکمل کرایا جاتا ہے۔

**حضرات:** ہر ماہ تقریباً بیرونی طلباء کرام کے طعام و قیام اساتذہ کرام کی



ماہانہ تنخواہیں، بل پانی، بل گیس، بل بجلی کا خرچہ ہو رہا ہے۔ یہ اخراجات الشکریم کے بیکٹ میگزینوں اور صاحب توفیق حضرات کے تعاون سے ہی پورے ہوتے ہیں۔ لہذا آپ اس جامعہ کی معاونت کرتے ہوئے اس جامعہ کو جاری و ساری رکھنے کے لئے زیادہ سے زیادہ مالی تعاون کیجئے تاکہ یہ جامعہ مزید ترقی کر سکے۔

- ۱۔ اس لئے آپ جب بھی زکوٰۃ ادا کریں تو مدرسہ کا خیال رکھیں اس کے علاوہ
- ۲۔ صدقہ و خیرات اور فخرانہ سے بھی امداد کر سکتے ہیں۔
- ۳۔ قربانی کی کھالیں دیکر آپ اس جامعہ کی امداد کر سکتے ہیں
- ۴۔ سہ ماہ کچھ نقد مالی امداد کر دیں۔
- ۵۔ ہر ماہ آٹا وال صاحبان کا عطیہ دے سکتے ہیں
- ۶۔ مدرسہ کا ماہانہ کوئی بل اپنے ذمہ لے لیں۔

آپ کو اس کار خیر میں حصہ لینے کی پُر زور اپیل کی جاتی ہے۔

**اپیل** کہ مالی طور پر زیادہ سے زیادہ تعاون کریں۔ امید ہے کہ آپ عمل طور پر تعاون کریں گے تاکہ یہ دینی ادارہ دین پاک کی خدمت احسن طریقہ سے سر انجام دے سکے۔

رابطہ کیلئے پتہ

مولانا عبدالشکور رضوی بانی و مہتمم جامعہ اہلسنت چوک یا محمد

لاچپت روڈ شاہدرہ

طالب دُعا۔ حافظ شیر محمد رضوی الینٹ اے حافظ احمد حسین رضوی بی اے،

## گزارش

اپنے گھروں میں ٹی وی۔ وی سی آر اور فحش لٹریچر پر پابندی لگائیے  
ورنہ کم از کم فلموں پر پابندی لگائیے۔ بچوں اور بچیوں کو نمازی بنائیے  
روزانہ گھر میں ایک وقت مقرر کر لیں کہ قرآن پاک اور ترجمہ والا قرآن  
مجید، کنز الایمان، تلاوت کروائیں۔  
بیبیوں کو چُست لباس سے بچائیں۔ ناخن پالش لگا کر کوئی عورت  
وضو نماز تلاوت نہیں کر سکتی۔ کیونکہ ناخن پالش لگانے سے  
وضو غسل نہیں ہوتا۔ کھڑے ہو کر کھانا پینا منع ہے۔

## علامہ پیر عبدالشکور رضوی صاحب

کی ایک سو سے زیادہ ویڈیو آڈیو کیٹس مختلف موضوعات پر  
موجود کچھ دیگر تصانیف میں سے، تبلیغی جماعت رابینوڈ والی  
سے چند سوالات = اہلسنت کی نماز دیوبندی وہابی کے پیچھے کیوں  
جاگز نہیں عقائد وہابیہ، عقائد مزائیت، سپاہ صحابہ کا تعارف،  
علماء اہلسنت سے ذاتی اپیل، فضائل روزہ، رزق حلال خدمت  
انسان کا اجر، خدمت جاندار کا اجر، قبر کا چراغ، خلق مصطفوی،  
مذہبی سچا اور دیگر کتابیں پر چھپے دوسروں کو پڑھائیے۔

# کتاب ملنے کیلئے

- ۱- ضیاء القرآن پبلی کیشنز، گنج بخش روڈ لاہور
- ۲- مکتبہ رضوان، گنج بخش روڈ، لاہور
- ۳- مکتبہ حامدیہ، " " " " " "
- ۴- مکتبہ نبویہ، " " " " " "
- ۵- مکتبہ حقیقیہ برکاتیہ، " " " " " "
- ۶- القمر بک کارپوریشن، " " " " " "
- ۷- مکتبہ رضائے مصطفیٰ چوک دار سلام گوجسرانوار
- ۸- مکتبہ نوریہ رضویہ، گنج بخش روڈ لاہور
- ۹- مکتبہ قادریہ جامعہ نظامیہ رضویہ، لوہاری منڈی لاہور
- ۱۰- مکتبہ فریدیہ، جناح روڈ ساہیوال
- ۱۱- نوری بک ڈپلو، امین پور بازار فیصل آباد
- ۱۲- مکتبہ جامعہ اہلسنت لاجپت روڈ شنا بدہ لاہور
- ۱۳- چشتی کتب خانہ، جھنگ بازار
- ۱۴- مکتبہ نوریہ رضویہ، وکٹوریہ مارکیٹ سکھر (سندھ)
- ۱۵- ملک ستر، کارخانہ بازار فیصل آباد
- ۱۶- شریف ستر، " " " " " "
- ۱۷- علی برادران، ارشد مارکیٹ جھنگ بازار

